الٰہی نوٹس

زاہد النور

یہ مبارک رسالہ مسمّٰی بنام تاریخی

بارش بہاری بر صف بہاری

١٣١٥ ھ

مولوی عبد الوہاب صاحب بہاری کی چو ورقی کارروائی اور ندوہ کو مجلس اہلسنت بتانیکا ابطال ہوکر

موافقین مخالفین سب کی خدمتوں میں مخلصانہ معروض

ذرا ایک نگاہ بنظر انصاف ملاحظہ فرمائیں اگر حق آفتاب سے زیادہ روشن نہ ہو جائے تو کہ فرمائیں
کہا جاتا ہے کہ ندوہ پاک ہو گیا اب نہ اوس میں بدمذہبی ہے نہ بدمذہب مگر یہ رسالہ ندوے کے
اقراروں اوسکے اعلٰی ارکین کے صحیح اظہاروں سے ثابت کر دیگا کہ ہنوز روز اول ہے
وہی بدمذہب وہی بدمذہبیاں ندوہ اون سے جدا نہ ہونے پر کیا

حضرات عالیہ صدر و ناظم کی خدمات گرامی میں بستہ معروض

للہ للہ غصہ دور فرمائیں ہم غربا بہت الحاح سے خادمانہ عرض کرتے ہیں ملاحظہ
فرمائیں خدا و رسول کے لحاظ سے اس شدید ضرورت دینی کے لیے اپنا حرج گوارا فرماکر رسالہ پر
ایک نظر انصاف مبذول ہو اگر حق سمجھیں تو کس دھوکے کے لحاظ سے احد قہار و نبی مختار کا

الحمد للہ

کہ یہ مبارک رسالہ

جس میں مولوی عبدالوہاب صاحب بہاری کی ہجو درج ہے۔

(ندوۃ العلماء اہل سنت کی مقدس مجلس ہے) کا ظاہر و باہر رد اور خود ندوہ

کے اقرارات و اظہارات سے قولاً و فعلاً و اصلاً و رکناً ہر طرح ندوے کے

مخالف اہلسنت ہونے کا روشن و مبین ثبوت مؤکد ہے۔

مسمّٰی بنام تاریخی

بارش بہاری بر صدف بہاری

۱۳۱۵ھ

مصنفہ

جناب مولانا مولوی عبدالرحمٰن محمد رضا خاں صاحب قادری

برکاتی ابوالحسینی بریلوی سلمہ المولی القوی

مطبع اہلسنت و جماعت واقع بریلی میں طبع ہوا

میں انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کے بعد خود اُن کے حاملان دین ہی مبدلان دین و قاتلان دین
ہوتے رہے اور مولے عزوجل نور نبوت کی نئی نئی شمعیں بھیجکر اِن چھائی ہوئی گھٹاؤنکو منجلی فرماتا
یہ دین اُس پیارے نبی کا ہے صلے اللہ تعالے علیہ وسلم جسے ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین فرمایا تو یہ بھی
زنہار شدنی نہیں کہ معاذ اللہ یہود و نصاریٰ کی طرح اہل دین کے سب حامل و خادم خود ہی اس کے
قاتل و ہادم ہوجائیں و لہٰذا متواتر حدیثوں میں ارشاد فرمایا کہ یہ امت ہرگز ضلالت پر مجتمع نہ ہوگی مگر یہ
بھی ضرور تھا کہ لترکبن طبقا عن طبق جو اگلے کر گئے وہ سب کچھ اس امت کے بعض کلمہ گویوں سے ضرور ہونے
والا ہے یہاں تک کہ صحیح حدیث میں فرمایا اگر بنی اسرائیل میں کسی نے علانیہ جننی وخباثت کیا ہو تو اس
امت میں بھی کوئی ایسا کرنیوالا ضرور ہوگا اُن دو وعدہائے صادقہ کے مطابق زمان برکت نشان
رسالت کے بعد ہر قرن و طبقہ میں مشتغلین بعلم دین ہی میں دو قسم کے لوگ پیدا ہوتے رہے ایک وہ
کہ بحکم لترکبن اُس دین متین کی تخریب و تغلیط و توہین و تخلیط میں ساعی رہے علم دین کا ٹھاٹھ دکھا کر علم
دین کے دشمن اسلام کا نام لیکر اسلام کے بیخکن دوسرے وہ ولی صالح جو اُسکی تائید سے اور اسلام
کی سپر کیا باطل کا کشف کیا اور نور حق کو جلا کر عاقلوں کو قوت دی اور غافلوں کو خبر سب میں پہلے یہ فتنہ
اشقیائے خوارج خذلہم اللہ تعالےٰ کی صورت میں اٹھا وہ کچھ نیز علما و قراء تھے زہاد و عباد کہلاتے اور
علم و فقاہت ہی کی ٹٹی میں بہکاتے اور پہلا وہ ولی صالح جو اس فتنہ کے دفع کو اللہ عزوجل نے قائم فرمایا
امیر المومنین مولی المسلمین سیدنا علی مرتضے کرم اللہ تعالے وجہہ الکریم تھے اول ہی ہدایت فرمائی
جنگ کے دن پہلے تھے تو یہ پانی انکو تیغ فرمایا تلوار کے پانی سے جہنم کی آگ میں پہنچایا کسی نے کہا
خدا کا شکر جس نے اس قوم ضلالت کو ہلاک کیا مٹا دیا فنا کیا وہ مٹ گئے پھر نہ نکلینگے قرنا قرنا ظاہر
ہوتے رہینگے یخرج آخرہم مع المسیح الدجال یہاں تک کہ اُن کا پچھلا گروہ دجال لعین کے ساتھ نکلیگا انہم
لفی اصلاب الرجال وارحام النساء اور بیشک وہ ابھی مردوں کی پشتوں اور عورتوں کے پیٹوں میں ہیں یونہی ہی
سب وعدہ صادقہ ہر قرن و طبقہ میں علمائے شرار کا ایک گروہ مختلف لباسوں مختلف ناموں میں ظاہر
ہوتا اور علمائے اخیار کے دست و زبان و بیان و سنان و لسان سے اپنے سزا کے کردار پاتا رہا
اخیر زمانہ میں یہ فتنہ ملعونہ وہابی بنکر نکلا اور اُس کا جو نتیجہ ہوا ملاحظہ رد المحتار حاشیہ درمختار و
وسیف الجبار وغیرہا سے آشکار ہے اب آخری شعبہ نیچری ہوا اس نے ایک اور نئی صورت پکڑی اور ایک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی نصر عبدہ واعز جندہ وہزم الاحزاب وحدہ وجعل کلمۃ الذین کفروا السفلیٰ وکلمۃ اللہ ہی
العلیا وافضل الصلاۃ واکمل السلام علی من ابلغ الحجۃ واوضح المحجۃ وجاء بملۃ بیضاء نقیۃ غراء لیلہا کنہارہا
لا سبیل الیہا لظلم البدع والکدار فلن یلتبس اسوۃ السنۃ وان استقلہم الناس بکلاب الفتنۃ
ولا کبراء البدعۃ وان زخرفوا وشنعوا بعلماء السنۃ وعلی آلہ وصحبہ واہلہ وحزبہ اجمعین آمین حدیث میں ہے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ما ظہر اہل بدعۃ الا اظہر اللہ فیہم حجتہ علی لسان من شاء
من خلقہ جب کچھ بدمذہب نکلتے ہیں اللہ تعالیٰ ان میں اپنی حجت ظاہر فرما دیتا ہے اپنے جس بندے کی
زبان پر چاہے رواہ الحاکم عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما دوسری حدیث میں مروی ہوا
ان للہ عند کل بدعۃ کید بہا الاسلام واہلہ ولیا صالحا یذب عنہ ویتکلم بعلاماتہ فاغتنموا حضور تلک
المجالس بالذب عن الضعفاء وتوکلوا علی اللہ وکفی بہ وکیلا بیشک اللہ تعالیٰ کے لیے ہر بدعت کے
وقت جس سے اسلام ومسلمین کی برائی چاہی جائے ایک ولی صالح ہوتا ہے کہ اسلام کی طرف سے
مدافعت کرتا اور اس کی نشانیوں کو بیان میں لاتا ہے تو ان مجلسوں کی حاضری غنیمت جانو کمزوروں
بیچاروں سے بلائے فتنہ دور کرنے کے لیے اور اللہ پر اعتماد کرو اور اللہ کافی ہے کام بنانے والا
رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانو اللہ عزوجل نے اخیر زمانے میں اپنے سب سے
افضل نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنی سب سے افضل کتاب اپنے سب سے افضل دین کے
ساتھ بھیجا سراجا منیرا روشنی پھیلا دینے والا آفتاب خدا کے گھر کا چمکتا چراغ جو کبھی نہ بجھے گا

اور پسند کیسے انھیں دکھانا کہ کیا ایسے ہی افعال کو اہل سنت جائز رکھتے ہیں **چہارم** ترک یعنی جن باتوں کا
چھوڑنا ندوے نے واجب کیا اُن کی نسبت استفسار کہ کیا اہل سنت اسے روا جانتے ہیں **پنجم**
ارکان کہ کیا یہ لوگ جو اس کے اراکین ہیں بدمذہب گمراہ نہیں ہماری صاحب اگر ایمان و انصاف کی
نگاہ سے ان معروضات کو سنیں تو انھیں روشن ہو سکتا ہے کہ ندوہ دلائل بیشمار اور خود اپنے اقرار سے
ہرگز مجلس اہل سنت نہیں وہ قولاً و فعلاً و ترکاً صدراً و نظماً در گناہر طرح اہل سنت کے مخالف ہے

قسم اول اقرارات ندوہ (۱) روداد اول صفحہ ۶۱ و ۶۲ ہندوستان میں تین قسم کے مسلمان
ہیں سنی شیعہ نیچری سنیوں میں مقلد غیر مقلد یہ مجلس کافۂ اسلام کے علما کی ہے اُن متفق علیہ باتوں کے سر انجام
دینے کے لیے جن میں سنی شیعہ مقلد غیر مقلد سب شریک ہیں سب ملکر سر انجام کریں **کیوں** ہماری صاحب
آپ کی ندوہ تو دن دہاڑے سر بازار پکار رہی ہے کہ میں رافضیوں وہابیوں سب کی ہوں آپ اُسے
اہل سنت کی مجلس کیوں بتائے دیتے ہیں کہیے آپ سچے یا آپ کی ندوہ صاحبہ تقصیر معاف ہو تو مجھے
ایک حکایت یاد آئی جس سے آپ اس لاحل سوال کا جواب دے سکتے ہیں کہا جاتا ہے زمانہ سلف میں ایک
بھولے مقدس حضرت جحا نامی تھے کوئی شخص اُن کے یہاں گدھا مانگنے آیا اُس وقت اُنھوں نے
انکار کر دیا کہ میرے یہاں نہیں اتنے میں گدھا اندر سے بولا مانگنے والے نے کہا حضرت آپ تو انکار کرتے
تھے فرمایا کیا خوب ایک گدھے کی بات کا تو آپنے اعتبار کیا اور میں جو اتنی بڑی داڑھی لگائے کہہ رہا
ہوں کہ میرے یہاں گدھا نہیں اسے آپ نہیں مانتے مولانا کہیے جواب کتنا صاف ہے مگر افسوس کہ سچا
داڑھی میں بھی مختصر گمرہ پر عمل کیا ہے (۲) مضامین ثلاثہ صفحہ ۳۲ تا ۴۳ پر ندوہ کو بڑے افتخار سے
اقرار ہے کہ وہ کانفرنس نیچریان کا کام پورا کرنے اوٹھی ہے نیچریوں نے سالہا سال کی محنت میں صرف
چند آدمی ہم خیال و ہم داستان کر پائے باقی بڑا حصہ مسلمانوں کا اُن کی آواز نہیں سنتا اب ندوہ سے
امید پڑتی ہے کہ یہ اُن کے کام کو پورا کریگی اور اس کی دکھائی ہوئی تہذیبی روشنی (خدا نا کردہ) تمام مسلمانان
ہند میں پھیل جائیگی۔ یہ عبارت طویل التفصیل متعدد رسائل اہل سنت میں دکھا دی گئی اور خود مضامین
ثلثہ کیا دور ہے ندوہ سے منگائیے اور ملاحظہ فرمائیے۔ ہماری صاحب ایمان سے کہیے یہ اہل سنت
و جماعت کی مجلس مقدس ہے یا نیچریوں کے پیچھے کی ایک سب کمیٹی منحوس (۳) مضامین نظم و نثر صفحہ ۱۰ و ۱۱
وہ کل عالم اور صاحبان فضیلت جو ہیں مجلس ندوہ کے زیب و زینت ہو ہر ایک دھنی قلم کا اپنے

بکمال التفصیل والمناب النذیر الاحمد لمن سطا و الحد سال گذشتہ شائع ہو چکا ایک چھوٹی چوورقی مولوی
عبدالوہاب صاحب بہاری کی تھی جس کی پیشانی پر یہ سرخی بیاہی ملالبس ہے کہ
ندوۃ العلما اہل سنت کی مقدس مجلس ہے اس مین نصف سے زائد تو مولوی لطف اللہ صاحب
و عبدالغنی صاحب کے آن خطوں کا تذکرہ ہے جن کا لفافہ بارہا اشتہاروں اخباروں اور حیوٹ دہ
و حادثہ جانگاہ مستقل رسالوں مین کھولدیا گیا اور باقی وہی اگلا فریب دو تین حرف ہمیتی
ہین کہ اس مین ایسے ویسے شریک ہین لہذا انجمن بری نہین اور اسی ایک فقرے مین دوسری آنکھ بند
کہ اس مین ویسے ویسے شریک ہین لہذا انجمن بری نہین ان ہفوات کارد تو ہزار دن بار ہوچکا لہذا چھوٹی
چوورقی مین کوئی حرف اصلا قابل التفات نہ تھا مگر ایک بعض اکابر و احباب نے اصرار فرمایا کہ بالخصوص
ان بہاری صاحب کی بھی خدمتگذاری اور ان کی ننھی چوورقی کی ناز برداری ہونی مناسب ہے لہذا
فقیر بتوفیق القدیر چند حرف لیسر مجمل مین بنام تاریخی **بارش بہاری بر صدمت بہاری**
لکھتا ہے اور اہل انصاف سے نظر انصاف کی تمنا رکھتا ہے و ما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت و الیہ انیب
اس بحا انا فعہ مین بعونہ تعالے اولاً جناب بہاری صاحب کے خدمت مین کچھ معروضات کیے جائینگے
کہ حضرت ملاحظہ ہو کیا اہل سنت ایسے ہی ہوتے ہین کیا ایسی ہی مجلس کو مجلس اہل سنت کہتے ہین
ثانیاً ان ابلہ فریب فقرہ کا قلع و قمع کیا جائیگا جنھین بہاری صاحب نے مجلس اہل سنت ہونے کی دلیل
ثالثاً ان کی چھوٹی چوورقی مین اور جو بعض مزا کتین دلکش لطافتین باقی ہین ان کا لطف لیا جائیگا
لہذا اس بارش بہاری کا تین باران پر مشتمل ہونا مناسب و سیعلم الذین ظلموا امطر افسار مطر ہم
کیف کان العواقب

باران اول جمال ندوہ سے نقاب اٹھانا اور بہاری صاحب کو اس کی بہار دکھانا

بہاری صاحب نے پانچ ادہام باطلہ بنام دلیل پیش کیے جن کی خدمتگذاری انشاءاللہ تعالے عنقریب
آتی ہے ہم پانچ قسم معروضات حاضر کرین کہ ہر قسم بہت آئینوں پر مشتمل ہو اول اقرار
یعنی خود ندوہ کے متعدد اقرارات کہ وہ ہرگز خاص اہلسنت کی مجلس نہین دوم ندوہ ندویان کے
اقوال دکھائے کہ کیا سنت و جماعت کا مذہب یہی ہے سوم افعال یعنی جو طریقہ عمل ان حضرات نے برتے

روز قیامت اللہ عزوجل کا دیدار مسلمانوں کو ہونا قطعی نہیں حضرات خلفائے اربعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا
اکابر محبوبان خدا ہونا قطعی نہیں کہا روافض ان سب مسائل میں اہل سنت سے مخالف نہیں خلفائے
کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم کی امامت وفضیلت درکنار یہ اشقیا تو اُن کے نفس ایمان واسلام میں کلام
کرتے ہیں کیا اہلسنت کے نزدیک خلفائے کرام کا سرے سے مسلمان ہونا ہی قطعی نہیں سب جانے دو
روافض تو قرآن مجید کو بھی تام ومحفوظ نہیں مانتے بیاض عثمانی کہتے اور ناقص ومدخول دخل البشری
بتاتے ہیں کیا اہل سنت کے نزدیک کلام اللہ شریف کا تام ومحفوظ ہونا بھی قطعی نہیں خلاصہ یہ کہ دین
وشریعت وایمان وملت کچھ بھی قطعی نہیں سچ کہا تھا ؎ گر ہمیں ندوہ وہمیں ندویہ ہمی کار ملت تمام
تمہ خواہد شد بہاری صاحب جلد اپنا دین وایمان بچانے کی فکر کیجیے۔ دامن ہمت کمر ندویت پر چست باندھ
ثبوت دیجیے کیا ایسے الحاد صریح کے بول جو آپ کی ندوہ علانیہ بر سر بازار بولتی اور ناظم واظلم ابنائے
ندوہ کی پرتال اجازت ورضا ورغبت سے اُن کی اشاعت ہوتی ہے اہل سنت تو ماشاء اللہ اہل سنت کیسی
اور مسلمان کے بھی کہنے کے ہیں ۔ ع شرم بادت از خدا واز رسول۔ (۲) اسی صفحہ پر یہ بیان
مذکور ہے۔ پھر صاحبو یہ جھگڑا اور تو تو میں میں ذرا ذرا باتوں کو پہاڑ بنا کر کہاں تک غنیمت پہنچائی گئی نہ ان کے
فیصلہ کی کوئی ضرورت۔ کیونکہ بہاری صاحب کیا ابوبکر وعمر وعثمان وعائشہ وطلحہ وزبیر وغیرہم عامہ صحابہ
واہلبیت رضی اللہ تعالےٰ عنہم اجمعین پر دھڑلے سے تبرا کہا جانا فحش مغلظ گالیاں دیا جانا ذرا سی بات ہے
کیا اس پر منازعت تو تو میں میں ہے کیا اس کے فیصلہ کی کوئی ضرورت نہیں کیا یہی ایمان اہلسنت ہے
کیا کسی پکے رافضی کے سوا سپیدوں کا کوئی غلام بھی ایسے کلمات کہہ سکتا ہے بلکہ اشد رافضی بھی اس
پچھلے فقرے میں شریک نہ ہوگا کہ ان کے فیصلہ کی ضرورت ہو تو کیسی کھلے نیچری کے کہنے کے ہیں جسے دین
ومذہب سے کچھ علاقہ ہی نہیں ذرا اپنے جگر پر ہاتھ رکھ دیکھو اگر کوئی تمہارے باپ یا تمہاری ماں کو
حق وہا بھی کلمات بچا کہے اُس کے خون ہوگے بہاتے ہو جاؤگے اور مسلمانوں کے سرداروں مسلمانوں کی
ماؤں کو وہ کلمات ملعونہ کہے جانا تمہارے نزدیک ذرا سی بات ٹھہرے حضرت اپنے ماں باپ کو درکنار پہلے
ندوہ نہ آپ کی نہ اُس کے ارکان آپ کے باپ۔ اہل سنت نے بغرض اصلاح جو اُس پر اعتراضات
شرعیہ لکھے آپ حضرات کیا کیا نہ تلملائے کیا کیا نہ رنگ لاتے کیا کیا نہ جھگڑے ناندھے کیا کیا نہ بغض
وتبرا کے لام باندھے مگر ابوبکر وعمر وعثمان وعائشہ پر گالیاں پڑنا ذرا سی بات ع تف ہزار تف

اپنے پڑھاتے ہیں جو مسلمانوں کا پاپ بڑا لگاتے ہیں جو نذیر حسین ایک ان سب میں یکتا ہے نہیں فخر قوم اونکو
کہنا ہے بیجا ہے وہ فاضل رشید احمد پُر افاضت ہے جو گنگوہ میں رکھتے ہیں اب اقامت ہے وہ منشی
ذکاء اللہ فرد یکتا ہے تصانیف کی جس کی ممنون دنیا ہے وہ اہل کمالات شبلی و حالی ہیں ہوئی ختم اب جن
شیرین مقالی ہے وہ حافظ نذیر احمد نکتہ پرور ہے جو لیتے ہیں اسلام کی جانب اکثر ہے وہ ذی عقل حاجی معز موقر
گورنمنٹ کی ہے جو کونسل کا ممبر ہے وہ ذی علم و فن مجتہد فخر دوران ہے علامی حسین پہ جو نازان ہے وہ دو
مجتہد علم کے دو ستارے ہے لقب جو ابو الحسین ابو صاحب ہیں جن کے ہے کیوں بہاری صاحب
آپ کی ندوہ صاحبہ تو بے نقاب و حجاب پکار کے کہہ رہی ہیں کہ وہابی نیچری رافضی بدمذہب سارے
کے سارے اس کے زیب و زینت ہیں اور آپ فرماتے ہیں کہ ندوہ صاحبہ پاک و مقدس مجلس اہل سنت ہے
خدا حیا دیتا تو اس جھوٹے دعوے کے اظہار سے پہلے ان کتابوں کو دریا برد کر دیتا تھا ورنہ تکلف
چراغی تو بلا کی کہلا کر نہ چھپی (۴) اسی میں ہے مسلک (یہ سب باتیں ہیں مختصر صرف اس پہ ہے بزرگان
دین متفق جب ہوں مکیسر ہے نہیں اس کی امید بھی تل برابر ہے مگر ہم کو ندوہ کرا آتا ہے باور ہے نہیں یہ بھی
کچھ کم ہے اعجاز اس کا جو کیا جس نے ہر شیعہ سنی کو اکٹھا ہے یہی ہے اگر مذہب اس کا تو تھا ہے علی گڑھ
کو بھی کھینچ لائیگا اس جا ہے دیکھیے آپ کی ندوہ صاحبہ صاف فرما رہی ہیں کہ رافضی نیچری سب اپنے
بزرگان دینی ہیں (۵) روداد اول صفحہ ۴۲ اول برکت اس جلسہ کی یہ ہے کہ اس نے شیعہ
اور سنی مقلدین اور اہل حدیث مختلف مذاہب کے لوگوں کو ایک جگہ جمع کر دیا امید ہے کہ بہتیرا
مختلف کے اکٹھا ہونے سے ایک کیفیت مشابہ پیدا ہو جاتی ہے جس کو مزاج کہتے ہیں ان طبائع مختلفہ کے
اجتماع سے ایک دوسری حالت پیدا ہو کیوں بہاری صاحب یہ سب مذاہب کی کھچڑی ہو کر نئی معجون
فلاسفہ بنا یا نہیں قسم دوم اقوال و اعتقادات ندوہ (۱) روداد اول صفحہ ۱۲ سنی شیعہ
سب کا ایک قرآن ایک نبی وہ امور جو مرشد کامل سے قطعی الثبوت ہیں تھا سے لیکر عملیات تک ان
سب میں سب کا اتفاق ہے ظاہر کہ جب سب قطعیات فریقین کے متفق علیہ ہیں تو سب اختلافیات
ظنیات ہیں کیوں بہاری صاحب ونزا ایمان دھرم سے کہیے کیا اہل سنت کے نزدیک صدیق
اکبر رضی اللہ تعالی عنہ کی حقیت خلافت قطعی نہیں فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کی حقیت امامت
قطعی نہیں اللہ عزوجل پر کسی شے کا واجب ہونا قطعی نہیں یفعل اللہ ما یشاء و یحکم ما یرید قطعی نہیں

سلیمن صاحب پھلکی پھلواروی تو معاذ اللہ ابن ملجم شقی کو امیر المومنین مولی علی۔ اور یزید
پلید کو شہزادہ گلگون قبا حسین مظلوم کا بھائی بتایا کرتے اور اپنے اتحاد اتفاق کے لکچروں میں ایسے
کلمات ناپاک کے گل کترتے ہیں (دیکھو سرگزشت و ماجرائے ندوہ) طرفہ یہ کہ شیخ صاحب مذکور اپنی سیادت
ظاہر فرماتے ہیں اور ناظم صاحب و محمد شاہ صاحب اور شاید آپ بہاری صاحب بھی سادات کہلاتے ہیں
جب ابن ملجم و یزید و شمر حیاذ اباللہ مولی علی و امام حسین رضی اللہ تعالی عنہما کے بھائی ٹھہرے تو آپ
صاحبوں کے تو دادا اور چچا ہوئے ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ (۸) ایضاً صفحہ ایں
جو زیادہ تقوے رکھتا ہے اللہ کے نزدیک زیادہ رتبہ رکھتا ہے کوئی مذہب والا مسلمان ہو یہ وہی
نیچریت اور سب بد مذہبوں کی خباثت ہے اہل سنت کے نزدیک بد مذہبی و تقوے ظلمت و نور
ہیں جن کا اجتماع محال ہر بد مذہب ہر زانی و شراب خوار سے بڑھکر فاسق اور احادیث صحیحہ کے
حکم سے سگ جہنم و بدترین خلائق ہے شر الخلق و الخلیقہ کو اکرم عند اللہ ہونے سے کیا علاقہ (۹) ایضاً
صفحہ ۲۱ وہی گورنمنٹ والی مثال جس میں واحد قہار احکم الحاکمین جل جلالہ کو معاذ اللہ برٹش گورنمنٹ کی
مثل ٹھہرا کر تمام بد مذہبوں سے راضی اور سب کو ایک نگاہ سے دیکھنے والا بتایا یہ عبارت اور اس کی
الحادی ضلالت متعدد رسائل میں دکھا دی گئی۔ دیکھو دامغ و فود وغیرہما (۱۰) ایضاً صفحہ ۱۸
ندوہ یہی چاہتا ہے کہ ہر فرقے کے مسلمان اپنے اپنے مذہب پر قائم رہ کے ساتھ ملے جلے رہیں روداد اول صفحہ
باہمی نزاعیں چھوڑ کر ایک دل ہو جائیں صفحہ کسی امر میں باہم رنج و اختلاف نہ چاہیے۔ مضامین
اربعہ صفحہ اتحاد باہمی کی فضیلت کو پیش نظر رکھنا صفحہ وہ نہ ہو تو اسلام کی برکات سے آپ کسی
حصے کے مستحق نہیں ہو سکتے صفحہ نہ نماز روزے نہ کوئی طاعت قبول ہو سکتی اتحاد و محبت نہیں تو ایمان
ندارد جنت سے کیا سروکار روداد اول صفحہ روداد دوم صفحہ اہل اسلام ہند سے سب گناہ معاف
ہو سکتے ہیں لیکن نا اتفاقی کا گناہ معاف نہ ہوگا کیوں بہاری صاحب یہ اہل سنت تو اہل سنت کسی مسلمان
یا کسی ذی عقل کافر کا بھی مذہب ہے کہ مختلف مذاہب والوں کا یکدل رہنا فرض ہے کسی امر میں باہم
اختلاف نہ چاہیے (۱۱) یہ کس مسلمان کا اعتقاد ہے کہ بے اس کے برکات اسلام سے کوئی حصہ ملنا
محال (۱۲) نماز روزہ جنت طاعت قبول محال (۱۳) یہ اتحاد مردود بالفرض باطل فرض بھی ہو تا ہم
ترک پر ایمان ندارد ماننا صریح خارجیت نہیں کہ مرتکب کبیرہ کو کافر مانا (۱۴) اسے گناہ کی عدم

برین للطف ندوہ بارہا ہو (۳) مضامین اربعہ صـ۲ ہر شخص اپنی سمجھ پر مکلف ہو وہ شخص خدا و رسول

کی اطاعت اسی مین سمجھتا ہے جس کو ہم خلاف حق خیال کرتے ہین تو ہمارا سمجھنا دوسرے کے حق مین

کیا ضرر پہنچا سکتا ہے کیون بہاری صاحب سنی تو سنی یہ کسی مذہب والے کا بھی مذہب ہے کہ ہر شخص اپنی

سمجھ پر مکلف ہو جس کی سمجھ مین آگیا وہ ہوا اوسکے لیے خدا کا حکم ہے رافضی سمجھے کہ ابوبکر و عمر کو گالیان

دینا چاہیے اُن کے لیے اسی مین ثواب ہو ناصبی سمجھے کہ امیر المومنین مولی علی و ہر دو ریحان مصطفے صلی اللہ

تعالی علیہ و علیہم وسلم کو معتین کہنا چاہیے اُن کے لیے یہی حق و صواب ہو یہ تو خاصہ کفار ملاحدہ عندیہ کا سا

مذہب ہوا کہ جو جس کی سمجھ مین آجائے وہی ٹھیک نہ ہی سنت و جیسے ندوہ (۴) نیز صـ۲ یہان تو یہ

اندھیر ہے کہ اسلام کے سو فرقے فرض کرو تو ایک فرقہ جو اپنے کو بہت اعلے درجہ کا مسلمان سمجھتا ہے۔

ننانوے فرقے کے مسلمان اس کی تکفیر نہین تو تفسیق یا تضلیل ضرور کرتے ہین اور لا اقل اپنے اسلام سے

کم خیال کرتے ہین کیون بہاری صاحب کیا اہل سنت کا یہی مذہب ہو کہ کسی فرقہ کلمہ گو کو گمراہ بلکہ فاسق

بلکہ دینی حیثیت مین کسی طرح اپنے سے کم سمجھنا اندھیر ہے یہ تو اہل سنت کیا کسی مسلمان بلکہ کسی ذی عقل کافر

صاحب مذہب کا بھی مذہب نہین ہو سکتا صاف **نیچریت** ہو (۵) ندوہ کی پہلی برکت صـ۳

ہم کسی مومن کو مشرک اور بدعتی کہنا سخت گناہ جانتے ہین یہ بھی وہی **الحاد** ہو کہ کلمہ گویون مین کوئی گمراہ

نہین سب حق پر ہین یون تو ندوہ بیشک اہل سنت کی مجلس ہو کہ رافضی وہابی وغیرہم کلمہ گو سب اہل سنت

ہین کسی کو بدعتی کہنا جائز نہین۔ بہاری صاحب اسی صاف **الحادی اتحاد پر سرکار کے بھی**

دستخط اسی صـ۳ پر ہین آپ کیون لفرمائین کہ ندوہ اہل سنت کی مقدس مجلس ہے (۶) رودادِ اول

صـ۹ اس وقت لازم ہے کہ جملہ کلمہ گو و اہل قبلہ اپنے اپنے دعوونکو واپس لین کیون حضرت یہ تمام مذاہب

سے دست برداری لینی پورا **زندقہ** نہین تو کیا ہے (۷) مضامین اربعہ صـ۱۱ جو شخص بلا اکراہ اللہ و

رسول کو مانتا ہے میرا مسلمان بھائی ہے کسی باشد اگرچہ **یزید پلید و شمر عنید** واشقی الآخرین ابن

ملجم مریدہو خذلہم اللہ تعالے وخذل اخوانہم۔ جب ہی ندوہ کے صدر دوم **مولوی محمد شاہ**

صاحب رامپوری فرماتے ہین کہ میرے نزدیک **یزید** کو برا کہنا جائز نہین یہ اُن کی سیادت ہو

اللہ و انا الیہ راجعون بھلا ندوے نے تو اجمالا ان اشقیاء سے منحوسین کو اپنا اور اپنے **صدر و**

ناظم و بہاری صاحب ذعلیہ ارا کین بھائی بنایا۔ اور یہ سچ بھی ہے جان و جانان ندوہ **شیخ**

کسی پر اصول عقائد مین غلطی کا الزام سینت غیر سینت یہ سب فروعی جھگڑا ہین کیون بہاری صاحب ایمان سے کہنا یہ کسی سنی کا قول ہے سنی تو کسی ذی مذہب کا قول ہے کیا زندقہ کے سر پر سینگ ہوتے ہین ان رو داد دوم کی بہادری کا قائل ہونا چاہیے جسنے اس تمام فروعی فروعی کی رٹ کا اصل مغز صراحۃً لکھدیا کہ سب اختلاف رحمت ہین صفحہ ۹ بالیت شعری فہم ذا المناقشہ بالشتم والجدال والقتال من بعد ما قد اخبر الرسول ان۔ الاختلاف رحمۃ المتعالی۔ جیو بہادر چہرہ نیچریت سے نقاب اٹھائے تو اتنا تو اٹھائے (۱۷) مضامین اربعہ صفحہ ۲۴ اپنے ہی مذہب کے ہر ہر فروعات وجزئیات کو اچھا اور خطا سے پاک یقین کرنے سے اہل مذہب کے دلون مین خودبینی ورعونت کا نہایت ہی مہلک عارضہ پیدا کر دیا صفحہ ۲۵ ہم اپنے ہی کو تمام جہان سے اچھا یقین کرکے خوش ہی نہین ہوتے بلکہ دوسرون پر منھ آنے کو طیار مدرسہ مین اسی قسم کی باتین چند جلسون مین بیان ہوئین تو ایک شخص نے کہا آہ مین آج تک یہی سمجھے تھا کہ میرا ہی مذہب بہتر ہے دوسرے مذہب والے دوزخی ہین معاذ اللہ اسی شوال مین حاجی عبدالرحمن کہنے لگے مجھے اس بیان سے بڑا نفع پہنچا مین پہلے یہی سمجھتا تھا کہ باقی سب گمراہ ہین صفحہ ۳۶ ایک عیسائی نے اشتہار دیا تھا کہ مسلمانون کے تہتر مذہب سے کونسا مذہب اختیار کرنا چاہیے سمجھے وہ اسلام پسند نہین کرا ایک مذہب والے مسلمان سمجھین تہتر کم سے کم اپنے مذہب والون سے بڑا سمجھین علما فرمائین وہ کیا ہو سنی یا شیعہ مقلد یا غیر مقلد وغیرہ وغیرہ ایک اسلام صحابہ وسلف صالحین کا تھا ان مین نہ یہ سب اختلافات تھے نہ یہ سوال پیدا ہو سکتا نہ جواب مین دقت تھی اہل سنت بلکہ ہر ذی مذہب کا یہی مذہب ہے کہ قطعاً ہمارا ہی مذہب ہر طرح خطا وغلط سے پاک اور یقیناً حق ہے جسے آپ کی ندوہ جھکا سے بہاری بتا رہی ہے یہ نیچریت نہین تو کیا ہے (۱۸) کیون بہاری صاحب کیا رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی وہ کثیر حدیثین جن مین ارشاد ہوا کہ یہ امت تہتر فرقے ہو جائیگی کلہم فے النار الا واحدۃ وہ سب جہنم مین ہین مگر ایک وہ سب گمراہ ہین مگر ایک۔ معاذ اللہ مردود وباطل ہین کیا ارے کا نام سینت ہے کہ آپ اتنے شبلی جی صراحۃً ان احادیث کریمہ کو غلط وباطل لکھ چکے مگر یہ وہی الحاد نیچریت ہے جو پیر نیچر علیہ ما علیہ کی فضلہ خواری سے سیکھا (۱۹) زمانہ صحابہ کرام وسلف صالحین مین وہابیت وغیرہا بعض بدعات جدیدہ نہ سہی تو خروج و رفض ونصب واعتزال وقدریت وتجسیم وغیرہا قطعاً متحقق ہوچکی تھین تو وہ سوال نہ پیدا ہو سکتا کیا معنے؟ اس کے لیے سب اختلافات موجود ہونا لازم

معافی پر جزم بلکہ بحکم مقابلہ عدم امکان معافی کا حکم صریح **اعتزال** ہے یا نہیں اہل سنت کا ایمان تو یہ ہے
کہ لا یغفر ان یشرک بہ و یغفر ما دون ذلک لمن یشاء کفر سے نیچے جو گناہ ہے اللہ جسے چاہے بخش دیتا ہے **ارشاد الکملا** والے
وغیرہ خوشگساران ندوہ کی چھاری دیدنی کہ بیہودہ حکایات و دعاوی سے ورق سیاہ کیے اور لغلین بجائیں کہ
ندوے کی بات بن گئی ان باتوں کو اگر بالفرض یوں ہی تسلیم کر لیا جائے تو ندوے کی ان اچھوتی نزاکتوں کو
مس بھی نہ ہوا اتحاد و فرض اختلاف مطلقاً نہ چاہیے بے اس کے کوئی برکت محال قبول طاعت محال ایمان
نذار و آسین گناہ کی مغفرت محال جب تک ان صریح گمراہوں بد دینوں بے دینوں کا زخم نہ سمجھ لیجئے تا نیلہ
ندوہ کا نام لینا نہ سمجھا و لکن اذا لم تستحی فاصنع ما شئت (۱۵) وہی مضامین اربعہ ص۱۸ و ۱۹ اور رو داد دوم
ص۲۰ و ۲۱ میں تمام ائمہ اہل سنت حنفیہ شافعیہ مالکیہ حنبلیہ کو عقائد میں مختلف جاننا اور وہ بھی ایسا کہ ایک کی
رو سے دوسرے پر کفر لازم باہم اسلامی شرکت بھی زائل جس کی صفراشکنی متعدد رسائل اہلسنت میں
کر دی گئی کیوں بہارے اماموں صاحب ائمہ کرام پر یہ صریح تبرا **رفض و وہابیت** نہیں تو کیا ہے۔ (۱۶)۔
مضامین ثلثہ ص۲ ان باتوں سے ہمارے علماء اکثر بے خبر ہیں ان کے علمی زور کا اکھاڑا باہمی جھگڑے
ہیں سنی **شیعہ** کے مباحث **وہابی** بدعتی کے جھگڑے مقلد **غیر مقلد** کی سر پھٹول ص۱۲ و ۱۳
جن اصول میں سنی **شیعہ جبریہ قدریہ** متفق ہیں کاش انہیں بالاتفاق کوشش کریں عیسائیوں کے
متعدد فرقے ہیں جن کے اصول میں اختلاف ہے پر آپس میں لڑتے جھگڑتے دیکھا روداد اول ص۱۲
آپ کا باہم ایسا اختلاف بھی نہیں ان کا تو اصول میں اختلاف ہے پھر آپ کیس لیے اس جھگڑے کو رفع
دفع نہیں کرتے ص۱۵ تمام **اہل قبلہ** سے فروعی منازعت اٹھ جاتے اور سب مثل اعضائے شخص
واحد کے دردمند ہو جاتیں روداد دوم ص۲۲ سنی **شیعہ** کا جھگڑا اس کا علاج بجز آشتی نہیں۔
مباحثے سے یکسوئی کیجاتے تو دلوں میں شورش نہ رہتے ندوہ آپ سے کہتا ہے آپ دونوں گروہ
اصول میں متفق ہیں اختلاف فروعی کی وجہ سے اتحاد اصولی کا خیال نہ رکھنا اسلام کی دشمنی ہے فروع
میں اختلاف کرتے ہیں رد و کد نے تعصب بڑھا دیا ورنہ ائمہ حدیث تو **معتزلہ شیعہ** سے
حدیث اخذ کرتے ان تمام عبارات سے صاف واضح کہ **روافض و وہابیہ و غیر مقلدین**۔
و جبریہ و قدریہ و معتزلہ کہ تمام اہل قبلہ کا اختلاف صرف فروعی مسائل میں ہے اصول عقائد میں اتفاق ہے
خلاصہ یہ کہ مذہب اہل سنت کو اصول عقائد سے کچھ علاقہ نہیں نہ روافض وغیرہم مخالفین اہلسنت میں

کفر نہیں کیا قدم صفات الٰہیہ پر اعتقاد رکھنا لازم اور انھیں حادث جاننا ضلالت و گمراہیت
نہیں (۲۵) تحذیر الناس صـ۳ عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلعم کا خاتم ہونا بایں معنے ہے کہ آپ
سب میں آخر نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن کہ تقدم یا تاخر زمانے میں بالذات کچھ فضیلت نہیں پھر
مقام مدح میں ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین فرمانا کیونکر صحیح ہو سکتا ہے صـ۴ بلکہ موصوف بالعرض کا
قصہ موصوف بالذات پر ختم ہو جاتا ہے صـ۵ اسی طور خاتمیت کو تصور فرمایئے یعنی آپ موصوف
بوصف نبوت بالذات ہیں اور اور نبی بالعرض صـ۱۰ بایں معنی جو میں نے عرض کیا بالفرض آپ کے زمانے
میں بھی کہیں اور کوئی نبی ہو جب بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور رہتا ہے صـ۲۸ بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ
نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو بھی فرق نہ آئیگا روداد دوم صـ۶ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مولانا
علیہ الرحمۃ مصنف تحذیر الناس مذکور اس وقت میں حکیم امت محمدیہ تھے کیوں جی ہمارے صاحب کیا
محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلے اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم وسلم کو خاتم النبیین بمعنے آخر الانبیا جاننا ضروریات
دین سے نہیں کیا یہ عوام کا خیال ہے کیا علمائے دین نے تصریح نہ فرمائی کہ اذا لم یعرف ان محمدا صلے اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم آخر الانبیاء فلیس بمسلم لانہ من الضروریات اھ اشباہ والنظائر جو رسول اللہ صلے اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کو آخر الانبیا نہ جانے کافر ہے کہ حضور کا آخر الانبیا ہونا ضروریات دین سے ہے کیا محمد رسول اللہ
صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ اُن کے زمانے میں بلکہ اُن کے بعد کسی نئے نبی کا پیدا ہونا جائز
جاننا اور اُسے منافی ختم نبوت نہ ماننا صراحۃً ختم نبوت کا انکار نہیں کیا ندوے کا ایسے شخص کو حکیم امت
محمدیہ علے مالکہا الصلاۃ والتحیۃ کہنا ضلالت کو عرفان زندقہ کو ایمان بتانا نہیں (۲۶) [illegible]
صـ۴۲ ایک عالم ربانی ارشاد فرماتے ہیں ایاک والکتب الفلسفیۃ ادنے ما شاہدنا من وخامۃ عاقبتہا
ان التوغل بہا ان لم یصیر ملحدا او دہریا او صوفیا فلا اقل من ان یتساہل فی امور الدین والتقید باحکام
الشرع المتین یعنے کتب فلسفہ کا ادنے وبال یہ ہے کہ اُن میں توغل کرنے والا اگر ملحد یا دہریا یا
صوفی نہ ہو جائے تو کم سے کم اتنا تو ہوگا کہ امور دین میں تساہل کریگا اور احکام شرع کا پابند نہ رہیگا
یہ شخص جسے عالم ربانی کہا اُس کی یہ عبارت ندوے میں علے رؤس الاشہاد پڑھی گئی جس میں حضرات صوفیہ
کرام وملحدین ودہریہ کو معاذ اللہ ایک پلے میں رکھا گیا اور تصوف کو عیاذاً باللہ فلسفہ باطلہ میں انہماک
کا نتیجہ اور اسکے تقید احکام شرع سے بھی تہی بتایا گیا مجتہد روافض لکھنؤ سید محمد ابن دلدار علی کی مہر

صرف اختلاف عقائد اگرچہ دو ہی فرقون مین ہو لیس سمجھا تو دوسرے کا لکھنا کہ نہ یہ سب اختلافات تھے محض
جہل اور اُس کا بکنا کہ یہ سوال پیدا ہو سکتا یقیناً باطل ہان یہی رہگیا کہ نہ جواب مین وقت تھی لیس اصل
جی کی یہی ہی یعنی صحابہ و تابعین و سلف صالحین ان اختلافات کو بلکا فروعی ظنی تخییری سمجھے تھے
کوئی شخص سنی ہو تو کیا اور رافضی خارجی ناصبی معتزلی قدری مجسمی ہو تو کیا لہذا جواب مین دقت نہ تھی وہ
کہدیتے تو جو چاہے ہو جا سب یکسان ہین سب حق پر ہین خدا سب سے راضی ہے سب کو ایک نگاہ دیکھتا ہے
اب کے لوگ سر پھوڑے مرے جاتے ہین سنی کہتے ہین ہمین حق پر ہین باقی سب گمراہ رافضی کہتے ہین ہمین ناجی
ہین باقی سب پُر گناہ علیٰ ہذا القیاس تہتر فرقے لہذا جواب مشکل ہو گیا کیون ہماری صاحب کیا یہی سنیت ہے
حاشا سنیت کہان کوئی مذہب ہی نہین کھلا زندقہ ہے (۲۰) مضامین نظم و نثر مٹ دُہائی بزرگان
دین کی دُہائی خدا را یہی ہے دم ناخدائی وہ کل عالم اور صاحبان فضیلت جو ہین مجلس ندوہ کے
زیب و زینت ہے اسکے بعد وہی اشعار ہین جن کی نقل اقرارات مین گذری جن مین غیر مقلدین و
وہابیہ نیچریہ و رافضہ تام بنام گناتے اور ان کے عظیم مدائح کے مرثیے گا رہے ہین کیون ہماری حامیان
یہ سب اشقیاء محمد ولیین جس کے بزرگان دین وہ سنی ہے یا صریح نیچری (۲۱) مضامین ثلثہ
علت ۳ کانفرنس (نیچریان) نامور اہل الرائے مسلمانون کا جلسہ ہے سید محمود کی مثل تربیت یافتہ
عالی خیال مسلمان انگریزی تعلیم نے ہندوستان مین پیدا نہین کیا۔ کیون ہماری صاحب نیچریون کو ایسا جانے
والا نیچری نہ ہو تو خود نیچری بھی نیچری نہین (۲۲) اتمام الحجہ صفحہ ۱۵ ایک شخص تمام اصول دین کا
مقر ہے بعض مین خلاف کرتا ہے ایسے مقام پر حب فی اللہ کا مقتضے یہی ہوگا کہ محبت اوس سے غالب
ہو اور بغض مغلوب۔ کیون ہماری صاحب کیا اہل سنت کا یہی مذہب ہے کہ اگر اصول دین اسلام
ہزار فرض کیجیے تو جو ان مین چار سو ننانوے کی تکذیب کرتا ہو وہ لوجہ اللہ محبوب ہے (۲۳) روداد
اول صفحہ ۱۰ بطلیموس کی ہیأت ثابت ہو جاتے تو کیا اور فیثاغورس کی قائم ہو جاتے تو کیا۔
کیون ہماری صاحب کیا انکار آسمان صریح مخالف قرآن و مخالف دین اسلام نہین سرکار تباہین
لیڈری کی نیچریت ہے یا نصرانیت (۲۴) مضامین نظم و نثر صفحہ حدوث و قدم کے مباحث
او سمجھا تو کیا اور نہ سمجھا تو کیا کیون ہماری صاحب حدوث و قدم کے مباحث کیا اہل سنت بلکہ اہل
اسلام کے نزدیک ایسے ہی لغو و لاحاصل ہین کیا قدم ذات الٰہی پر ایمان لانا فرض اور اس کا عدم

وہ اہل سنت والجماعۃ ہیں اِس نہایت خفیف اختلاف سے باہمی تفرقہ رکھنا اسلامی شان پر داغ
بدنامی لگانا اور روح رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو اذیت پہنچانا ہے روداد دوم
۵ مقلد و غیر مقلد کی نزاع تل کا پہاڑ ہو گئی ورنہ وہ اختلاف ایسا ہے جیسا حنفی شافعی مالکی
حنبلی میں مصاحبت نظم ونثر ص۲۳ یہ اختلافات عین اتفاقات ہیں سراسر مفید ہیں ص۳۳ مذہب
اسلام کے معین و مددگار ہیں اِن سے بنائے اسلام قائم ہے ان سے اسلام کی ادق تحقیقات
اور ذوق وعرفان الٰہی مرتب ہے روداد اول ص۵۱ حنفی شافعی غیر مقلد بھی تم ہو گئے تو خداوند
تعالےٰ کے نزدیک کچھ رتبہ نہ بڑھ گیا اُس کے نزدیک اُسی کی قدر ہے جس کے دل میں ایک ذرہ
محبت کا ہے چاہے شافعی ہو چاہے حنفی چاہے غیر مقلد ص۴۸ ایسا جو اختلاف کہ بھائی بھائیوں میں پڑ
رہا ہے ابھی کی اصلاح اس طرح ہو کہ مقلدین عامل بالحدیث کی آمین بالجہر پر ہرگز لب کشا نہ ہوں
بلکہ دل سے ان کا احترام فرمائیں کیونکہ عمل بالحدیث اس حالت میں کہ درجہ اجتہاد کا حاصل نہ ہو
مغلوب المحبت لوگوں کا کام ہے پس مقلدین علمائے کرام عامل بالحدیث کو حضرت ابو ذر کی طرح
سمجھیں بہاری صاحب آپ سے کیا کہیں آپ جیسے ہیں یاران سرپل پر کہتے ہیں ع من نہ کیا
می شناسم پیران پارسا را مگر حضرات اہل سنت ان واضح و روشن عبارات کو دیکھکر سمجھ لیں
کہ ندوہ سُنی ہے یا وہابی (۴۲) بہاری صاحب اتنا آپ بھی فرما دیجیے کہ بے حصول درجہ اجتہاد
عمل بالحدیث فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ○ حدیث الاسألوا اذلم یعلموا فانما شفاء العی السؤال
واجماع ائمہ امت و اکابر ملت سب کے خلاف اور اُس آیہ کریمہ کا صریح مصداق ہے یا نہیں جس میں
آپنے اپنی یہ چودھویں صدی کی شریع گڑھی وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ○ خیال
اسی دن کے لیے یہ آیت آپ نے سر نامے پر لکھی تھی کہیے ندوہ صریح وہابی ہوئی یا نہیں یہ بالفعل
رئیس الاقوال ندوہ پر ضلال حاضر ہیں جن سے ندوے کا رفض وہابیت غیر مقلدی
نیچریت خروج ناصبیت اعتزال کتامیت الحاد و زندقہ ظاہر ہیں اب کہیے
کہ ندوہ اہل سنت کی مقدس مجلس ہے قسم سوم احتمال و معللات خواہ پر دوسے کار آمدہ ہوں
یا تجویزات قرار یافتہ تنفل اگرچہ فی نفسہ ضلالت کلمی ہے سوا فسق عملی وغیرہ احتمالات کو محتمل ہو مگر بعد
ثبوت ضلال عقیدہ کہ مفصل اقوال سے ظاہر شائبہ لعل و ممکن و محتمل کو راہ نہیں کما لا یخفی علی العقلاء

جو اُس نے اپنے بیٹے بندہ حسین کے اجازت نامے مین لکھی ہی اجازت نامہ مذکورہ مطبوعہ مطبع علوی
علی بخش خان صفحہ ۱۱ سطر اخیر پہ یہ عبارت بعینہا اسی طرح ہے کیون بہاری صاحب ندوہ را رافضی ہی
یا نہین سنی بھائیو حذار الصافات رافضی خطیب ندوہ نے جس وقت ان نیچی داڑھیون اونچے عمامون کے
سامنے للکار کر پڑھا ہوگا ملحدا اور دہریا و صوفیا اور شہر خموشان کا مجمع سننا پنا لے مین رافضی بھائیو نے
اتحاد اتفاق منافقے کو یون ہی مہر بلب رہا ہوگا اُس وقت کیا کچھ اُس خطیب اور دیگر روافض نے
تالیان نہ بجائی ہونگی کہ کیسا ان ملّون کے بزروان کے اولیاے کرام و مشائخ عظام پر یک لخت تبرا
کہا سب کو وہریئے ملحد بنا دیا اور کسی نے دم نہ مارا یہ کون کہے کہ یہ ملے نہ تھے قر دستے تھے نیچری سانپ
انکھ سونگھ گیا تھا یہ کیا سانس لینے والے تھے تمھارے سامنے کیا کان ہلا یئن تم بڑھکر تبرا لکھکر لکھا
دیجا دیہ اُن اچھڑون کے باندھے ہین کہ بعد کو بھی کوئی حرکت مذبوحی نہ کرینگے تمھارا تبرا اپنی کتابون مین
آپ چھاپ کر اشاعت دینگے اور پھر دعوے سنیت باقی ہے تف تف تف (۲۷) مضامین اربعہ

صفحہ ۱۲ جو اللہ و رسول کے ماننے والے ہون اُن کی عظمت کرنا صفحہ ۱۶ بلا اکراہ اللہ کو ایک اور محمد صلے اللہ
علیہ و آلہ وسلم کو رسول اللہ کہتا ہے تو جس قدر اُس کی اہانت کیجاتی ہے وہ اللہ اور رسول اللہ صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اہانت ہے کیون بہاری صاحب کیا یہ وہی نیچری مسئلہ نہین کیا اہل سنت کی
حدیثون مین ارشاد نہ ہوا کہ من وقر صاحب بدعۃ فقد اعان علی ہدم الاسلام جس نے کسی بدمذہب کی
توقیر کی اُس نے دین اسلام کے ڈھانے پر مدد کی کیا اہل سنت کے کتب عقائد مین تصریح نہین کہ
الحکم المبتدع البغض والاہانۃ بدمذہب کے بارہ مین حکم شرع یہ ہے کہ اُس سے بغض رکھین اُس کی اہانت
کرین (۲۸) اللہ اللہ رافضی وہابی نیچری وغیرہم اشقیا سے محذ ذلین تو وہ اللہ و رسول سے
بھاری علاقہ و نسبت والے کہ جس نے ان کی اہانت کی خدا اور رسول کی اہانت کی اور صدیق و
فاروق و ذوالنورین و مرتضے و حسن و حسین و زہرا و صدیقہ صلے اللہ تعالے علی
سیدہم و علیہم و بارک وسلم ایسے گئے گزرے کہ اُن کی اہانت اُن پر تبرا دین ندوہ خبیثہ مین ذرا اُس ذرا سی
بات اُس پر منازعت جھگڑا اور تو تو مین مین۔ ملے رافضیو خارجیو اعدا اللہ کے دوستو اولیا اللہ کے
دشمنو کیون ناحق سنیت کا نام بدنام کرتے ہو (۲۹) رودادِ اول صفحہ ۱۲ سنیون مین غیر مقلد مفاسد
منظم زشر صفحہ ۱ جو حضرات تقلید کسی امام کی نہین کرتے کیا وہ سنی مین داخل کیے جا سکینگے یہ ارشاد کلام

ناصبیت ندوہ

چلائے فضل اقوال ہین آپنے ملاحظہ فرمائے اسی رسالہ مین بطور الکنایۃ ابلغ من التصریح اور بعضا مین نظم و نثر مین
کئی ورق پر بڑے دھڑلے سے رد تقلید کے خطبے پڑھے گئے عوام کو بیقیدی کے راستے بتائے
گئے پیچھے رافضیون نے آشکارا کہدیا کہ تبرا ایک ہلکی خفیف بات ہے اس پر بگڑنا محض واہیات ہے
وغیرہ وغیرہ (۹) ان سب ضلالات کو اولا منتظمین ندوہ نے دیکھ بھال جانچ پرتال کر پاس کیا۔ دیکھو
روداد اول صفحہ ۳ دوم صفحہ ۱۲ دفعہ ۱۹، اعلام صفحہ ۳ شتر بے مہار بنا کر ندوہ مین کسی کو بیان کی اجازت نہین بیجا
اول پرتال کر لی جاتی ہے تا بپا عام عوام کے سامنے پڑھوایا اور ندوہ کا حالانکہ دستور العمل مین پاس ہو چکا
تھا کوئی شخص مجلس مین ایسی تقریر کا مجاز نہ ہوگا جس سے مقاصد مجلس کے ضرر کا اندیشہ ہو۔ اول صفحہ ۳ دوم صفحہ ۱۲
ہان اسلام و سنت کو اُلٹی چھری سے ذبح کرنے مین مقاصد مجلس کا کیا اندیشہ تھا اندیشہ تو کمنوری
رافضی کے کلام بے لجام پر حرف رکھنے مین تھا دیکھو۔ روداد اول صفحہ ۱۳ اس بیان دکمنوری سے حاضرین
متکدر ہوا بعض نے بولنا بھی چاہا مگر چونکہ قرار پا چکی تھی کہ مجالس مین کسی قسم کی رد و قدح نہ ہو اسلیے خاموشی
اختیار کی گئی لے تو واہ رے آپ کی چونکہ اور شاباش ہے آپ کی خاموشی ع دو چیز مقصد ندوہ است
دم فرو بستن بوقت گفتن و گفتن بوقت خاموشی (۷) نرا سکوت ہی نہین بلکہ بہادری کے تمغے پہنائے
گئے روداد اول صفحہ ۹ عبد الحق صاحب نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ مولوی غلام حسنین صاحب
کا شکریہ ادا کرتا ہون کہ آپ ہمارے اس جلسے مین تشریف لائے یہ پہلا موقع ہے کہ ہماری اتحادی
مجلس مین مستند علمائے شیعی شریک ہوئے الحمد للہ پہلا موقع کہ کہ اس ناپاک طریقے کا
بدعت ہونا تو تسلیم کر لیا جو بعد تیرہ سو برس کے تراشی گئی۔ (۸) پھر اسی پر بس نہین بلکہ ان
ضلالات قبیحہ فاحشہ کو خود چھپوایا اور تمام عوام مین بانٹا شائع کیا اور آج تک اشاعت کر رہے
ہین اگرچہ اللہ عزوجل فرمایا کہ ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشۃ فی الذین آمنوا لہم عذاب الیم فی الدنیا والآخرۃ
بیشک جو لوگ چاہتے ہین کہ فاحشے کی اشاعت ہو مسلمانون مین ان کے لیے دردناک عذاب ہے دنیا و
آخرت مین (۹) وعظ (۱۰) افتا (۱۱) درس (۱۲) تعلیم احکام دینیہ باشاعت رسائل (۱۳) فری
تعلیم و انتظام مدارس غرض کسی امر دینی مین قید مذہب نہ رکھی گئی۔ مختصر روداد سوم صفحہ ۳ دار العلوم
کی تجویز پیش ہوئی ابراہیم آروی نے وجہ اختلاف بیان کی کہ اس دار العلوم مین خصوصیت
مذہب رکھنا مناسب نہین ناظم نے کہا اس کا خیال رکھا جاتا ہے کہ بالاتفاق علمائے تجویز منظور ہوئی

فضلاً عن الفضلاء یہ نکتہ اس فصل اور دیگر فصول آئندہ میں ملحوظ رہنے کا ہے۔ اب حرکات ندوہ بطور مشتے
نمونہ از خروارے ندوہ ملاحظہ ہوں (۱) **رافضیوں نیچریوں وہابیوں** سب بدمذہبوں کو
مجلس مذہبی میں علی رؤس الاشہاد اعلیٰ اعلیٰ مدائح سے یاد فرمانا بھاٹ بنکر ان کے جلیل وعظیم
منقبتوں کے گیت گانا انہیں بزرگان دین فخر مسلمین **عالم** ربانی معظمان ایمانی ناموران اہل الرائے
مسلمان جمیل عالی خیال نجیب یافتہ اہل ایمان اوحد العلماء علم منقول ومعقول میں بےنظیر وبے ہمتا
بحر فصاحت واہل کمال منتہائے حلاوت مقال معجز نکتہ پرور تاثیر لسان وقوت بیان دینی میں
مجتہدین فخر دوران مجلس دینی پرچیں کا احسان علم کے ستارے علماء میں آفتاب شہروں کے شرف علم و
دانش میں انتخاب وغیرہ وغیرہ بتانا جن کی نقول سابقاً منقول ۔ حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں اذا مدح الفاسق غضب الرب واہتز لذلک العرش جب فاسق مدح کیا جائے
رب عزوجل غضب فرماتا اور عرش الٰہی ہل جاتا ہے صحیح حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم فرماتے ہیں لا تقولوا للمنافق یا سید فانہ ان یکن سیدا فقد اسخطتم ربکم عزوجل منافق کو سردار کہکر نہ
پکارو کہ اگر وہ تمہارا سردار ہو تو بیشک تم نے اپنے رب عزوجل کو ناراض کیا۔ مگر ہمارے صاحب آپ
حضرات ندوہ کو غضب الٰہی کی کیا پرواہ ہے آپ کو تو یہ چاہیے کہ آپ کے عینی بھائی **وہابی** علاتی بھائی
رافضی اخیافی بھائی **نیچری** ناراض نہ ہوجائیں گو جنت میں کھنڈت پڑے (۲) ان مخذولین کی
غایت تعظیم بجالانا مجمع عوام میں علمائے دین بناکر تخت علماء پر بٹھانا اگرچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
فرمایا کریں فقد اعان علی ہدم الاسلام اسلام ڈھتا ہے ڈھے ندوے کا **بال** تو بیکا نہ ہو (۳) رافضی
وہابی بالائے طاق **نیچری** صاحب حیدرآباد صدر ندوہ ہو چکے استاد مفتی دو **پادری** صاحبوں کو تخت
نشینی ہی میں بٹھایا اور جیسے بھرنے ایسی ادا سے نگین کے رنگ میں اصطباغ پایا (۴) اشقیائے مبتدعین کو صرف
تخت نشین ہی نہ کیا بلکہ مسند رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعظ مسلمین وخطبہ مجالس دین پر جلوہ دیا
(۵) صرف یہی نہیں بلکہ شتر بے مہار وخر بے لگام بناکر چھوڑے کہ جی بھر کے اپنے حوصلے نکالے جلے دل کے
پھپھولے پھوڑے لکھنؤ ہی **رافضی** آج تک چھاپ رہا ہے کہ مولیٰ علی کی ولیعہدی میں نے ندوا
تو دون کے سامنے ثابت کر دی اور کسی نے دم نہ مارا۔ دوسرے **رافضی** کا بیان سن ہی چکے کہ صحابہ
کرام کو وحدت والحاد پر پکارا پیشوا تھے آریہ نے رسالہ **اتفاق** میں اسلام وسنت پر جو آرے

(۱۴۲) اور وہ کتابیں کیسی تقسیم ہوں جن میں روز اول سے بچوں کی مخالفت مذہب کی وقعت بد مذہبی
نفرت اوٹھادی جاوے اسی اتفاق واتحاد شبہ شر وفساد کی بیخ پڑ ہاد یکی جاتے مضامین نظم و نثر
صہ۳ ایک خاص سلسلہ ابتدائی کتب درسیہ کا تالیف تصنیف کرایا جائے جو تمام مسلمانوں میں باوجود
مختلف المذاہب ہونے کے یگانگی اور ہمدردی پیدا کر سکے اس کو تمام مسلمانوں کے بچوں کی تعلیم
میں شامل ہونے کی کوشش کی جاوے صہ۳ اگر کسی وجہ سے عام درس میں داخل ہونا دشوار ہو
تو خانگی طور پر ان کتابوں کی تعلیم دیجانے کی کوشش کریں ان پچ ہے اگر اجھر بالسو من القول کی قدرت
نہ ملے تو نیوری نقضہم اپنے تعجب کی تعبیر ہے (۱۵) ابتدائیم میں علوم اسلامیہ کی خصوصیت نہیں قرآن
وحدیث میں جو مدایح علم وعلما آتے ہیں ان میں نصرانیوں اور مشرکوں سب کے علوم داخل ہیں مقدمہ
نظم و نثر صہ۲۱ مسلم ہے یہ راستے میرے جوان کی ہے کہ دنیا میں جس قدر انگلش زبان کی [illegible] ہے تحصیل
علوم جہان کی ہے اسی پر لغات ہے ہر ایک قدر وان کی ہے [illegible] دنیا کو اسی کی ضرورت ہے [illegible] دین
بھی انگلش زبان کی حاجت ہو ہماری جہالت تھی کہ حق کی مرضی ہے نہ لکھا وہ قرآن میں تھی [illegible] زدنی
کہا ایک معجزہ ہے [illegible] سیدی بھی ہو بیان کی جہاں عالموں کی بزرگی ہے کسی علم کی بہ تخصیص ان میں ہے
وہ آیات بہ علم اسے ہیں جن میں ہے صہ۳۳ اسی سے نہ سمجھا جس کو کچھ بھی شبہ دین ہے کما اطلبوا العلم ولو کان بالصین
اگر علم سے علم دین تھا ارادہ ہو تو سمجھا چینیوں سے اسے کیا علاقہ ہے کسی علم کا خاص کر نام کرتے ہو تو کیوں
علم کے لفظ کو عام کرتے ہو واستغفر اللہ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ (۱۶) اتباع [illegible] حقیقت [illegible]
جس کا ناظم صاحب نے خود اقرار کیا دیکھو مراسلات مسند ندوہ صہ [illegible] ندوہ کی کارروائیوں کے
حرام وممنوع ہونے کا معترف ہو کر اسکین ایسے ہیسے حلال کر لیتا ہے اقرار بھی ناظم صاحب کا ہے دیکھو
مراسلات صہ۱۲ (۱۸) حمایت ندوہ میں آفتاب پہ خاک اُڑانا پڑے سر پہ یونہی بھی . . . تبادل مثلاً
فتوے کو ندوہ سے کچھ علاقہ نہیں دیکھو خطوط المشفقہ جانشین [illegible] وغیرہا ندوہ
میں کوئی نیچری نہیں کوئی وہابی نہیں کوئی غیر سنی نہیں دیکھو [illegible] جو [illegible] مقدمہ
وغیرہا ایسے ہی [illegible] (۱۹) جوابات کی نسبت میں نے تصحیح کی مہر کردی مگر یہ جانتا
ندوہ سے متعلق ہیں تو ہرگز مہر نہ کرتا دیکھو خطوط ورسائل ندوہ (۲۰) جوابات نہایت ٹھیک
درست ہیں مگر مہر نہ کرونگا ندوے کا نقصان ہے دیکھو [illegible] (العمدہ) [illegible]

اوس پر عمل کرنے کا بہت بڑا حیلہ ہے علما کی یہ حالت عوام کو کس قدر بے توجہی اور مطلق العنانی کا باعث
ہو سکتی ہے ایک صاحب مسئلہ لکھوانا چاہتے تھے یہیں کا ہور میں کئی جگہ لے گئے ہر ایک نے کچھ عذر
کر کے دوسرے پر حوالہ کیا وہ تنگ ہو کر کہنے لگا اب ہمارے علما تو مسائل دینی بتاتے نہیں لہذا
گرجا میں جا کر پادریوں سے پوچھینگے۔ الحمد للہ فقہی مسائل میں دکان فتوے کھولنے کے پیسے یہ جوش
خروشی اور خاص مذہب اہلسنت کے متعلق مسائل میں جواب سے یوں خموش اب یہاں نہ بدنامی نہ
بددلی نہ خوف مواخذۂ اُخروی نہ پروائی مطلق العنانی غرض سب سے ہلکا جو ٹھہرا وہ کیا ہے مذہب
اہل سنت انا للہ وانا الیہ راجعون اور پادریوں سے پوچھنے کو آپنے کیوں شنیع جانا آخر وہ بھی بفتوائے
صدر صاحب وقبول جملہ ارکین قابل اجلاس سخت علماے دین ہیں (۵) جو کچھ شرعی دینی سوالات
ندوے پر کیے جائیں سکوت واجب جواب ناصب جناب عارض نقاب جناب اولاً اشہر سوال
حاضر کیے گئے مگر جواب وہی سکوت و حجاب مدت کے بعد صدر دوم ندوہ محمد شاہ صاحب رامپوری
تاک کہاں کہ یوں ایک خط اپنے مرید میاں احمد علی کو لکھا کہ بھیا احمد علی تم بھائی اشفاق حسین سے کہنا کہ
بھائی اشفاق حسین مولوی احمد رضا خان سے کہلا بھیجیں کہ بھائی آپنے ستر سوال بھیجے ہیں دو ایک ہوتے
تو ہمیں جواب دینا چاہیے تھی ہوئی ثانیاً پیشہ مراسلات میں آٹھ سوال کیے اور آیت حدیث سنا کر
خوف خدا روز جزا یاد دلا کر ہزار در ہزار منتوں خوشامدوں سے [illegible] دیکر جواب مانگے مگر وہاں وہی
سکوت صحیح بہوت ثالثاً خط و مفتی لطف اللہ صاحب کے متعلق آٹھ سوال اُن کے پاس بھیجے
گئے جواب دیا میں تنہیہ سفر میں ہوں جواب آئینگے ولیکن جب یہاں تشریف لائے پھر چھاپکر حاضر کیے مگر
وہاں وہی ایک نہ ہزار بار دیکھیے سرگذشت و ماجرائے ندوہ امر سیزدہم و اشتہارات خمسہ اشتہار دوم
رابعاً مسلمانان بریلی نے ایک استفتا متعلق ندوہ سرکار تجی مدار میں حاضر کیا تھا رسید طلب رجسٹری بھی
تھی و ستخطی رسید آگئی مگر جواب اب نہ تب۔ جب جناب بریلی میں انجمن آرائے ندوہ ہوئے نقل استفتا
ایک عرضی کے ساتھ بھیجا حاضر خدمت کی گئی عرضی چاک کر لی اور استفتا پھیر دیا دیکھیے سرگذشت امر ہفدہم
خامساً منادی الندوہ کی لوح پر چھاپا گیا کہ ان سوالوں کے جواب اگر ندوہ کو قبول نہیں۔
تو آپ دے مگر وہاں یہ چٹی پڑھی ہی نہیں سادساً منشی مظہر الحق صاحب نعمانی رکن [illegible] ندوہ نے
ناظم صاحب سے دربارہ ندوہ بعض مخلصانہ مستفیدانہ سوال کیے ناظم صاحب مفتی [illegible] کے ڈالکر

بہت جسیم ہین اون پر عمل کرو کہا گیا لکھہ دیجیے کہا ہم لکھہ نہین سکتے ندوے کے خلاف ہے (دیکھو سرگزشت
امر ۲) پابندی مذہب اہلسنت کا زبانی عہد لیلو۔ لکھینگے نہین (دیکھو سرگزشت امر ۲) غرض کہانتک
کہیے اس نوخیز انجمن کم سن وپرفن کی دل ربا نگاوٹین کوئی شمار کرسکتا ہے ؎ دامان نگہ تنگ وگل حسن تو
بسیار ۔ گلچین بہار تو ز دامان گلہ دارد ۔ قسم چہارم متروک تحریرات ندوہ (۱) نہی عن المنکر
جسکا ابھی روداد اول سے گذر چکا کہ اس سے خاموشی اختیار کی گئی (۲) اہل بدعت کا رد بند مناظرہ مباحثہ مطلقاً
بسبب نفسانیت خودکشی سر کھٹول ہے روداد اول صفحہ ۳ باہمی رد و کد کا صیغہ ہی اوڑا دیا جائے مضامین اربعہ
صفحہ حضرات علما خود پابندی فرمائین کہ پھر کسی مسئلہ مختلف فیہا مین تحریر تقریر نہ فرمائین اور اپنے تلامذہ
کو ہمیشہ روکین روداد اول صفحہ اہل اسلام توحید ان مخالف ہین جوش نفسانیت کے سبب مسائل اختلافیہ
سے جو لوگ ان سے خودکشی کی ترکیب ہو رہے ہین مضامین ثلثہ صفحہ ہمارے علما کی علمی زور کا بڑا اکھاڑا
باہمی جھگڑے ہین سنی شیعہ کے مباحث وہابی بدعتی کے جھگڑے اس کے بعد مقلد غیر مقلد کی سر کھٹول
روداد اول صفحہ صاحبو یہ جھگڑا اور تو تو مین مین کبھی نہ ان کے فیصلے کی کوئی ضرورت مضامین نظم
ونثر صفحہ مناظرہ یک قلم بند ہونا چاہیے روداد دوم صفحہ سنی شیعہ کا جھگڑا اس کا علاج بجز آشتی
نہین حد سے تجاوز کا سبب یہی نزاعین اور مباحثے ہین ان سے یکسوئی کی جائے تو دلون مین شورش
نہ ہے نئی پیدا ہو (۳) نزاع واختلاف یک لخت موقوف بند ہیون سو ریخ مسئلہ روداد اول صفحہ
باہمی نزاعین چھوڑ کر ایک دل ہو جائین صفحہ تمام اہل قبلہ سے فروعی مسائل کی منازعت اٹھ جائے
صفحہ کسی امر مین رنج واختلاف نہ چاہیے مضامین اربعہ صفحہ اسلام کی جمعیت یہی تھی کہ آپس کے
جھگڑے دنگے یک قلم موقوف (۴) مسائل دینیہ متعلق بعقائد نزاعیہ کا جواب بند روداد دوم صفحہ جو شخص کسی
قسم کا سوال ندوہ سے کرے اس کا جواب نہایت تحقیق وتنقیح سے دیا جاتا ہے سائل خواہ مسلمان ہو یا
غیر مذہب والا مگر جو مسائل اس وقت باعث نزاع ہو رہے ہین ان کے جواب سے سکوت رہے
حالانکہ خود صفحہ پر لکھا بہت غیر مناسب ہے کہ نائبان پیغمبر کی مجلس ہو اور لوگ اس سے کسی امر کی ہدایت
چاہین اور وہان سے ہدایت نہ کی جائے اور قطع نظر ایک بدنمائی وبد دلی کے مواخذہ اخروی کا بھی
خوف ہے جب مجمع علما سے ہدایت نہ ہوئی تو کون ہدایت کرے اگر کوئی صاحب مسئلہ دریافت کرین
اور جواب نہ ملے یا وقت نکل جائے تو ان کے طبائع کے لیے دریافت نہ کرنے اور جو جی مین آئے

ان سب شیخ صاحب کا مضمون ندوہ نے چھاپا جس میں صفحہ ۱۲ پہ ہے حضرت میں فرقہ امامیہ اثنا عشریہ میں
داخل ہونے کی عزت رکھتا ہوں وہابیوں میں اُن کے سرسید ابراہیم آروی و عبدالعزیز
رحیم آبادی اور آرہ و داناپور وغیرہا کا جرگہ بس ہے۔ اور حضرت تمہور الندوہ تو اصل اصول ندوہ
محمد علی ہیں اور ان جان وجانان ندوہ شیخ سلیمن صاحب کی تو کہیے جو قول الفاصل صفحہ پہ امام طائفہ
وہابیہ اسمٰعیل دہلوی کو سنی لکھا چکے۔ اور سرکار اپنی تو کچھ نہ کہیں ندوے نے وہابی بھی نہ رکھا۔
غلط غلط کی معجون کر دیا بقول جناب مولوی احمد حسن صاحب کانپوری کے کہ ندوہ کو فرمایا وہ سب کچھ ہیں
ابھی آپ کس گنتی شمار میں ابھی صدر دوم مولوی محمد حسین شاہ صاحب رامپوری کی تو خبر ہیں کہیے جن کے نزدیک
حنفی شافعی غیر مقلد سب یکساں ان میں حنفی شافعی ہونے سے خدا کے یہاں رتبہ کچھ بڑھتا نہیں غیر مقلد ہونے سے
کچھ گھٹتا نہیں دیکھو قول ۲۹۔ نیچریوں میں صاحب مضمون مضامین ثلثہ کہ نیچری نامور اہل الرائے ہے
مسلمانوں میں اور سرسید نیاچرہ کے نیچے باقی سب نیچریوں کے اوپر ابو الفرج شبلی صاحب کیا تھوڑے سے
ہیں جن کی نیچریت کی طرف خود جان وجانان ندوہ شیخ سلیمن صاحب پھلواری شیخ طالبہ ندوہ میں
علانیہ اُن کے رو برو اشارہ کیا دیکھو مختصر روداد سوم صفحہ ۱۲ ثالث ان ندوے میں نیچری کون
ہے عبدالوہاب بہاری ثنا کہ دن حضرت کچھ ماہ سے جب آپ شیخ سلیمن صاحب پھلواری کے
ساتھ خدمت اقدس حضرت عالم اہلسنت مدظلہ العالی سے مشرف یاب ہوئے اور یہی تذکرہ چھڑا
کہ ندوے میں نیچری کون ہے فرمایا شبلی۔ شبلی کے ذکر پر آپ بہت زمین سے اچھلے اور کہا وہ تحریر
کیجیے مسلمان سنی حنفی ہیں صبح امید یاد دلائی گئی کہا وہ تو شعر ہے اور شعر پر حکم نہیں ہوتا فرمایا شفا شریف
امام قاضی عیاض دیکھیے کہ اشعار پر کیا احکام فرماتے ہیں اور خود حضور پر نور سید عالم صلے اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے جن کے خون ہدر فرمائے کہ کعبہ میں ملیں تو وہاں بھی قتل کیے جائیں اور حضور سے بکا
اشعار ہی لکھے تھے اس واقعہ کا بیان صافی اور رسیلے جادر کی نیچریت کا ثبوت کافی رسالہ
نخر وہ صفحہ ۱ تا صفحہ ۱۲ پر ملاحظہ کیجیے اور یہ بھی بتا دیجیے کہ ایسے شدید نیچری کو پکا مسلمان
سنی کہنے والا خود صریح نیچری ہوا یا نہیں ع ہاں لا ستاگر دکھیو تکمیل کہی ہے (۳) ہاں
نیچری کون ہے ابراہیم آروی صاحب جن کے کفریات اقوال نیچریت والحاد مندرجہ ہوا ہا
مضامین اربعہ وغیرہ مذکور ہوئے (۴) ہاں نیچری کون ہے عبدالغنی صاحب جن کا حکم ہی

الگ ہوگئے سابعًا۔ سعد و رسائل اہل سنت میں وقتًا فوقتًا مختلف سوالات شائع ہوا کیے اور لا
جواب رہے ثامنًا تحقیقات امر دین و فصل نزاع مسلمین کے لیے شیخ صاحب صدر ندوہ کو مسجد جامع
میں روکا ندوے کے فرودگاہ پر ملنے کی اجازت پاصلاح بیاہی منکر رہے ناچار خط مباہلہ چھپا پیچھے یاد دہی ناظم
ر دیکھو سرگزشت امر ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و اشتہارات خمسہ اشتہار چہارم تاسعًا بریلی میں اراکین ندوہ نے
بعد ختم جلسہ آمادگی مناظرہ ظاہر کی اہل سنت نے فورًا اعلان مناظرہ چھاپ کر ایک ایک رکن کے
ہاتھ میں دیا جواب یہ جادہ جا (سرگزشت امر ۲۱ و ۲۲ و اشتہار پنجم) عاشرًا واقعہ پٹنہ سے پہلے اہل سنت
تیس بار دعوت مناظرہ دے چکے جواب وہی خاموشی و خود فراموشی پٹنے میں میدان خالی سمجھ کر ناظم صاحب
و دیگر اراکین نے خم ٹھوکے کہ ہم مناظرہ کو طیار ہیں وہاں سے تار آیا یہاں سے فورًا علمائے اہل سنت
روانہ ہوئے خبر پاتے ہی حضرات پھر روپوش سب ٹھنڈے جوش (دیکھو فک فتنہ از بہار و پٹنہ) اتنک
۵۴ بار دعوت مناظرہ ہو چکی ہے اور پینتیس ہزار بار ہو تو کیا اس بتکدہ میں کوئی مورت بولنے والی ہے
اور امثال شیخ سلیمن صاحب پھلواری کیا قابل ذکر جو لکھ کر دے گئے کہ میں ہرگز میدان مناظرہ
میں نہیں فتاوے السنہ کے جواب دیکھ کر بہت پسند کیے کہا گیا دستخط کر دیجیے کہا اس میں ندوے کا
نام ہو میں الگ سوالات لکھ کر جواب اس کے مطابق لکھوں گا پندرہ دن کی مہلت دیجیے کہا گیا کہ آپ کو ایک
مہینے کی مہلت ہے مدتیں گزریں صدائے برنخاست یہ وتیرہ تیرہ ندوی صاحبوں نے اپنے استاد اکبر
پیر نیچر سے سیکھا اور اس نے اپنے معلم شفیق ابلیس سے سیکھا ہے کہ دن میں لاکھوں لعنتیں سہہ کر ور دل
لاحول کی مار کھاتے ہیں مگر نہ کسی کو جواب دے سکے نہ اپنے کام سے باز آتے ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

قسم پنجم ارکان و بنائے ندوہ اولًا ندوے کو اقرار ہے کہ وہ سنی وہابی رافضی سب کی
مجلس ہے (دیکھو اقرار اول) رافضی وہابی نیچری سب اس کے بزرگان دین میں (دیکھو
قول ۲۴) ثانیًا اس میں رافضیوں کا دخول جا بجا صراحۃً ایسے قبول کشتے ہی رافضی کا حا
اور اس کے تشریف آوری کے شکریے ادا ہوئے (دیکھو سرگذشت) یہ صاحب روداد اول صفحہ ۲۸ پر اراکین ندوہ
قسم اول اور دوم صفحہ ۱۳ پر جلی قلم موجود ہیں ندوہ میں برابر آرہے ہیں۔ روداد دوم صفحہ ۱۲ فہرست
علما و اراکین قسم اول میں ہے مولوی حیدر علی صاحب شیعی مدرس اعلائے دکن صفحہ ۱۲ اراکین قسم
دوم میں ہے ممبر ۱۰ و منشی لال ... شیعی رفقا انجمن لکھنؤ ایضًا صفحہ ۱۲ اقبال علی سب جج گونڈا اعضا میں نظم ندوہ

[illegible] جمع بیان [illegible]

ارکان ندوہ

سادسا ان ندوے میں وہابی کون ہے عبد الغنی صاحب جو قبل حصول اجتہاد عامل بالحدیث کو ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نظیر و مماثل بتا رہے ہیں (۲) ان وہابی کون ہے عبد الحق حقانی صاحب جو صراحۃً غیر مقلدین کو سنی بتا رہے ہیں (۳) ان وہابی آوق ناظم صاحب جو ائمہ اربعہ کی سخت توہین کر رہے ہیں (۴) ان وہابی کون ہے جملہ ارکان جنھوں نے وہ صریح اقوال مذکورہ قول ۹ سے ۲۰ تک سنوائے پسند کیے چھپوائے سابعا ان ندوے میں گمراہی کون ہے یہی ارکان ثامنا ان ندوے میں بدعتی کون ہے شاہ سلیمان وغیرہ تاسعا ان ندوے میں معتزلی کون ہے ناظم صاحب جنھوں نے گناہ نا اتفاقی کی عدم بخشش پر جزم فرمایا بلکہ مغفرت کو محال بتایا عاشرا ان دلائل باہرہ کے بعد مجھے زیادہ تفصیل اسماء سے ضایع کرنا نے کی حاجت نہیں آگے تصانیف ناصحہ زیادہ کی ہوس ہو تو اتنا معروض کہ جن حضرات کی کوئی مذہبی تصنیف تحریر وغیرہ ہیں انھیں انکار بہت آسان ہے لہٰذا فقیر ایک سہل تدبیر عرض کرے جس پر چے کیجیے (۱) نیچری کفار ملحدین زندیق ہیں جن کا استاد اکبر نیچر مذہب کا صریح منکر ضروریات دین ہے اور ایسے کو جو کافر نہ جانے خود بالاجماع کافر ہے جو اسے رہبر قافلہ مانے اس کے اقوال کو معجزہ اس کے ظہور کو رحمت حق جانے کافر ہے منتج ضلالت ہے الجنہ وسیرۃ النعمن وغیرہما ضلالات واضحہ پر مشتمل ہیں (۲) اسمعیل دہلوی گمراہ بددین تھا اوسکی تصانیف تقویۃ الایمان و صراط مستقیم و یکروزی و تنویر العینین کلمات کفریہ بدعیہ پر مشتمل ہیں علمائے حرمین طیبین نے جو رسائل و مسائل رد وہابیہ میں تحریر فرمائے حق ہیں جو اونکے خلاف ہو وہابی گمراہ ہے (۳) غیر مجتہد کو تقلید فرض قطعی ہے جو بے حصول اجتہاد ترک تقلید جائز مانے خارق اجماع مسلمین و متبع غیر سبیل المومنین ہے تقلید شخصی بلاشبہ جائز ہے اسے شرک یا حرام ناجائز والا گمراہ ہے دہلی بھوپال پنجاب بنگال کے غیر مقلدین گمراہ مفسد ہیں جیسے فتح المبین و جامع الشواہد قابل عمل ہیں معیار الحق و تصانیف بھوپالی و امثالہا باطل و مہمل ہیں ان میں ایک جو صاحب پھر عرض گذارش کرتا کہ اقوال مذکورۂ ندوہ کی نسبت ان کے احکام شرعیہ زندقہ و الحاد و رفض و تہذیب وغیرہا کی تصریح ہو مگر ندوی کہینگے یہ تو ندوہ سے متعلق ہے ہم اس پر مہر نہیں

کر سکتے ندوے مین تو یہ ٹھہر گئی ہے اگلی صفحہ پر رکھکر چھپ (دیکھو سر گزشت اور ص۱) لہذا اسے جانے
دیجیے یہ تین پرچے تو ندوے کے متعلق نہین بلکہ وہابیہ وغیر مقلدین کے متعلق ہین اور ندوہ تو اہلسنت
وجماعت کی مقدس مجلس ہے انکین پر سب حضرات ارکین سے بے تکلف مہرین لائیے دیکھیے ابھی
کھلا جاتا ہے کہ ندوے مین کتنے نیچری کتنے وہابی کتنے غیر مقلدین ہین کیون کیسی کہی سنیے ہم تجربہ کی
پیشین گوئی کرتے ہین اگر ارکین ندوہ تینون مین سے ایک پر بھی دستخط نہ کرینگے یون تو ایک ایک پر ستون بحث
گران ہونگے مگر ناظم صاحب سلیمن صاحب آپ بہاری صاحب عبد الحق صاحب عبد الغنی
صاحب یونس خان صاحب یوسف خان پلیڈر صاحب حبیب الرحمن خان صاحب
بہاور مست علے صاحب الہی بخش صاحب پر بہت کچھ پیچیینگے اور شبلے صاحب کا تو پوچھنا ہی نہین
بعد ناظم صاحب اور آپ بہاری صاحب سلیمن صاحب محمد شاہد امپوری ثناء اللہ امرتسری
غازیپوری صاحب عبد اللہ انصاری صاحب حکیم ابو الحسن پھلواری صاحب وغیرہم دوسرے پر بہت جھلائینگے اور
خلیل الرحمن سہارنپوری صاحب کچھ کہنا ہی نہین اور ناظم صاحب اور آپ بہاری صاحب اور حفیظ اللہ صاحب
اور عبد الجبار جبلپوری صاحب وغیرہم تیسرے پر بہت کھسیائینگے اور ابراہیم آروی صاحب و عبد العزیز
رحیم آبادی کا گنا ہی نہین یہ سب حضرات نہ عام ارکین قسم اول یا قسم دوم بلکہ خاص اخص ارکین نظامی
ہین اسی پر کھلتے ہو کہ ندوہ اہلسنت کی مقدس مجلس ہے ع موذا رچنین چھپانے سے حاصل ہو۔

عدد میل رپورٹ اول دوم صفحہ تمام اُن حضرات کے جو خود شریک نہ ہو سکے وکیل بھیجا نام فہرست

انجمن حمایت ندوۃ العلماء حیدرآباد نام وکیل۔ مولوی فضل رب صاحب عرشی و مولوی
حیدر علی صاحب مجتہد و مولوی محمد عباس صاحب شیعی یہ حضرات ندوہ جنہون نے خاص
حمایت ندوہ ہی کی غرض سے ایک انجمن قائم کی کانوا شیعا ہین الضیاء صفحہ ۲۳ اس جلسہ ندوہ کی
جلد دیکھی تذکرہ جسمین عمدہ و مسرت آمیز لفظون میں نامی گرامی انجمنون مین مثلا ایجوکیشنل کانفرنس
(نیچریان) انجمن حمایت اسلام لاہور (آزاد مشرب) جلسہ سالانہ مدرسہ احمدیہ آرہ
(وہابیہ غیر مقلدین) مین کیا گیا نہایت مسرت خیز اور قابل اطمینان اور آئندہ کامل کامیابیون
کے لیے پوری امید بھی بشارت ہے۔ نیچری اخبار ندوہ کا جان نثار روہیلکھنڈ گزٹ ۱۸ مئی سنہ ۹۸ء
آج کے جلسہ ندوہ مین خاصکر قابل الذکر بات ہے کہ آج ایک ٹیلیگرام موصول ہوا جسکے

لله انصاف جب خود ندد سے کے اقرار یہ اقوال وہ ارکان ۔ احوال وہ جن سے
آفتاب کی طرح اُن کی گمراہی و ضلالت و بیدینی و بیحرمتی ثابت تو آنکھوں دیکھے ظاہر باہر ہو چکے
اسکے یہ شعری باتین کہ شراب یا قوالی اور شہد کرتا ہے یہ نادان بچونکو بہلانے کی گھاتین کہ فلان
شریک ہو فلان آتا ہے کسی ذی عقل با انصاف کے نزدیک کیا قابل التفات ہو سکتی ہین اولاً
فلان فلان معاذاللہ نبی ہین ملک ہین معصوم ہین امام ہین کون ہین جن کا فعل حجت شرعیہ ہو ثانیاً
وہ بھی ایسا کہ انھین کی اگلی تحریروں تقریروں عملوں معاملوں کے بالکل خلاف جنھین وہ خود
آجتک مقتضائے سنیت سمجھے ہے اب انھین نئی روشنی کی ہوا لگی تو لگے دین تو اسی سے پیچھے لو قدیم
نام ہے کیا انکے بدلنے سے وہ بدلجائیگا ثالثاً ان مین بھی بڑے مستند ہین وہ حضرات جو علانیہ کیا اعجا
مثل حکم علی خلاف ما انزل اللہ ارتکاب فرماتین قرآن عظیم سے اولٰئک ہم کے گران خلعت پاتین
کیا کوئی قرآن پر ایمان رکھنے والا ایسوں کے افعال سے سند لا سکتا ہے رابعاً سب جانتے ہو
سنیت وجوداً و عدماً عقائد و اقوال سے متعلق ہے یا فلان و فلان کی صورت و شخص خاص سے
فلان و فلان عقائد اہلسنت ماننے کے باعث سنی کہے جاتے تھے یا اپنی اپنی صورت کا بندر کی سی ہیئت
بنانے کی کرامت سے جب انھون نے وہ عقائد صادقہ بدلے اُن کے خلاف یہ اقوال ضلال و بطلان
لیے پسند کیے تو اب سنیت سے پھر کر مروج ضلالت ٹھہر نگے یا سنیت اُن عقائد سے بدل کر
ان مفاسد کا نام ہو جائیگی۔ یہ کہاں کی شریعت کس دین کی ملت ہے کیا اگر عیاذاً باللہ کل کو فلان
و فلان وحدت خدا ماننے تجین تو اُن کے اسلام مین تو فرق نہ آئے گا۔ بلکہ خود اسلام ہی توحید سے
بدل کر شرک کا نام قرار پائیگا۔ خامساً ہم نے مانا کہ ہماری صاحب کے حسن ظن کو فلان و فلان کے
ساتھ ایسا ہی علاقہ استناد و اعتماد ہے مگر خدارا انصاف آپ کا حسن ظن تو مستور حجاب ہی تک
چار دیواری مین محصور رہنا تھا تھیئے جب تک اقوال و احوال مخفی و مستور تو حسن ظن پر اعتماد معقول منظور
ذکر حجاب وہ نقاب ہی جب جملا تین ظاہر بطالتین مشہور تجھ مین مذکور ردا دولت مین مسطور اب آپ کا
حسن ظن اب تک بدستور چون ونشد کی حکم بی لی تمیز کو تقصیر معاف ایک صورت فرض کر کے
ہر ذی عقل سے طالب انصاف اگر کوئی مشہور قاتل محسب مین آٹھ پہر طبلہ کھڑکے جھرا چھیڑ کے سرا ایر
تو اسکے ناچ کا مشغلہ چھوڑ کیا اس مین دو چار شرع ضرورت بھی کرسی تماشا پر جلوہ گر ہنگ

فرما چکے کیا وہی مفتی صاحب جو اس کے بعد فرمانے لگے کہ ندوے سے متعلق جانتا تو مہر نہ کرتا۔
کیا وہی مفتی صاحب جو فتاوے الندوہ دیکھکر بولے جواب حق و صحیح ہیں مگر ندوے کے خلاف
ہیں مہر نہ کرونگا کیا وہی مفتی صاحب جو مسجد جامع بریلی ایسے آئے و کیا وہی مفتی صاحب جو دربارۂ
ندوہ مستند و شرعی استفتا کے جواب سے بچے اظہار حق سے ساکت رہے کیا وہی مفتی
صاحب جنھوں نے فرمایا فتح المبین و جامع الشواہد حق ہیں ان پر عمل کیے جاو کہا گیا لکھدیجیے فرمایا ندوہ کے
خلاف ہی ہم لکھ نہیں سکتے اور یاد و حالات دیکھنے ہوں تو سرگزشت و ماجرا و حادثہ جانکاہ و حقیقۂ و اشتہارات
خمسہ وغیرہا ملاحظہ کیجیے اور مقدس لیڈروں کو تو یاد ہ تکلیف نہ دیجیے مفتی صاحب ضرور آپ کے
مخالف ہیں اور روز اول سے اب تک ندوے کو ضلالت پر جانتے ہیں خاطر الحاظ سے شعار بدل گیا یا شاہد
جانا اور بات ہے وہ ہر جلسے میں کرسی سے اٹھکر گیا وہ یا یہ شعر پڑھ لیتے ہونگے کہ خاطر سے یا لحاظ سے
میں مان تو گیا جھوٹی قسم سے آپ کا ایمان تو گیا

قولہ دوم اس مجلس کی ضرورت پر ملاحظے اہلسنت سے [illegible]
تصدیق فرمائی **اقول** اولاً بہاری صاحب زبانی و تحریر سے کہتا اگر سمجھا آپ صاحب طلبا کریں
تعلیم ایک جلسہ اعانت دینی و غیر اہل اسلام کا قائم کیا جاتا ہے جس میں مسلمانوں کو علم نافع کی تعلیم دیجاتی
اور مسکینوں بیوہ لوگوں کی خبرگیری کیجاتی تو حرب و تحکیم میں کون مسلمان ایسا ہے جو اس کی خوبی پر
مہر نہ کردیگا جب حضرت ہیں چکے تو ایک مجلس قائم کریں جس میں ناچ کی تعلیم ہو اور ارباب نشاط کو زر
چندہ کی تقسیم تو کیا وہ حضرات اس کے لیے سند ہو سکتا ہے کیا ان سے نہ کہا جائیگا کہ عیار و طرار و کہا
تھا اور کیا کس کا ذہن اس طرف جا سکتا تھا کہ علم نافع سے ذہن بچوہ سے کھینچ مسکین سے ڈھاری
مراد ہے بہاری صاحب سرکار خفا نہ ہوں یہاں بھی بعینہ یہی واقع ہوا تعداد اول صفحہ ۲۱ و ۲۲ ملاحظہ
ہو مولوی مشتاق علی دوسرے پر مصدر ہوتے اور انھیں پرچہ اغراض لوگوں کے دکھانے کو دیا
ہیں غرض اول طلبا امور معیشت سے ناواقف رہتے اور مجبور قطع طور سے اہل دنیا کے محتاج ہوتے
ہیں اور جو علوم دینی اس وقت کے مناسب اور دین کے معین ہیں ان سے ناواقف رہتے
ہیں یہ انجمن سلسلہ تعلیم کو درست اور طلبا کی تہذیب اخلاق و ترقی علم میں سعی کرے غرض دوم
اس وقت ہمارے علما کی باہمی نزاعیں نقصان پہنچا رہی ہیں چھوٹے چھوٹے امور میں بڑا

مولوی کی تجویز سے تم کہتے ہو علمائے اہلسنت نے قائم کیا وہ جلسے میں کسی مولوی کی تجویز سے نہ تھا
کیونکر کہیے تو نہ ہوتے ہوگئے **تاینا** جناب مولانا حافظ شاہ محمد حسین صاحب الہ آبادی جنکا نام
ندوہ اپنے ارکین انتظامی وارکین اعزازی میں چھاپے جاتی ہے حضرت مولانا سید ممدوح الصدر
کو نامہ ۱۰ شوال ۱۳۱۱ھ میں تحریر فرماتے ہیں ندوے کے استقرار وانتخاب شرکا میں مجھسے کچھ پوچھا گیا
جب اول مرتبہ میرے پاس اشتہار پہنچا مولوی احمد حسن صاحب کی زبانی مجھے معلوم ہوا کہ کون کون
اس کے بانی ہیں میں نے اطلاع دی کہ یہ جلسہ اعتبار سے خالی ہونا چاہیے مگر نا مقبول ہوئی کچھ قواعد بھیجے
بھیجے مگر علی گڑھ کے بعض حضرات کے قواعد کے مقابلے میں وقعت نہ ہوئی میں دیکھتا ہوں
کہ کیا خاص اور کیا عام جلسہ دونوں میں **اعتبار ہی کا پورا پورا تصرف واختیار** ہے
یہ مرض لاعلاج سا معلوم ہوتا ہے کیوں شرمائے تو نہ ہوگئے **تاینا** جانے دو آپ مدعی ہیں
کہ علمائے اہلسنت نے قائم کیا اس کا ثبوت درکار ہے باران اول کے **سترسال** سے جان
چھڑالو تو سنت والجماعت کا نام لو بعض اہل علم سے مسموع ہوا کہ جب مدرسہ فیض عام میں دستار
بندی کے بھاری جلسے ہونے لگے حضرات نیچریہ تاک میں تھے **شگوفے** نے بہ تحریک پیر نیچر ایک
تازہ فریش نیچری بدمذہب متشرع صورت کو جس سے اور ناظم صاحب سے دانت کاٹی ہے اُبھارا
اُنسے اُنکی شکل موڑی اور چند بدمذہبوں دو ایک سادہ لوحوں کو ملا کر کمیٹی جوڑی تو بنیاد ندوہ کی سند
باطنی یوں ہوئی الناظم عن اجمال النیچری عن الشیطے النیچری عن سید الیناچرہ عن ابلیس اللعین ناظم صاحب
کی اس سند عالی کا علو دیکھیے نیچری صاحبوں کے پیٹ میں پانی نہ پچا ابھی اس باطنی اُستاذی کی علانیہ
حساب بھی دیا رودادِ جلسۂ ہم کانفرنس **نیچریان** ۱۳۱۲ھ **ندوۃ العلما** سے تفصیلا ذکر نے ہم کو
یہ نتیجہ نکالنے کی جرأت دی کہ استاد زمانہ کے زبردست ہاتھ نے آخرکار عالی دماغ **علما** کی کچھ
گوشمالی کی ہے وہ مبارک گروہ **ایک شاگرد رشید** کی طرح چند مفید سبق سیکھنے کی کوشش
کریگا۔ مگر ہم تو کہینگے ع **طرفہ شاگرد ہے کہ میگوید سبق استاد را** ۔

قولہ بصدارت مولانا لطف اللہ صاحب **اقول** کیا وہی جو روز پیدائش ندوہ ہی ندوے
سے مخالفت حضرت عالم اہلسنت کے اعتراضات سنکر بولے جبھی سے میں بھی جھینک رہا ہوں
کیا وہی مفتی صاحب فتوائے حیدرآباد مظہر فساد ندوۃ الفساد سمجھ کر رد داد دیکھکر

اہلسنت ہونا تو عظیم درجہ ہے ہاں ندوہ تو اپنی بھرتی پوری کرنے کو ہر سال بہت جھنجال کو ہر انگشا
دیکھ سخت علما پر بٹھا لیتی ہے اس کی گنتی تو لونڈوں کے معلم کالجوں کے مدرس وکیل مختار اور
سر لمبے شمیم فراخ جبہ دراز دستار سب علمائے عظام و فضلائے کبار ہیں۔ رابعاً آپ ناظم صاحب
بیشک بیدستیا معلوم ہوتے ہیں مکہ و مدینہ میں تصدیق ہونا لکھا جس میں عوام تو سمجھیں کہ علمائے کرام
حرمین طیبین نے تصدیق فرمائی اور بچاؤ کا پہلو بھی رہے کہ حرمین میں تصدیق ہوئی اگرچہ ہندیوں نے
کی مگر آپ کے شیخ صدوق جناب **ناظم** صاحب بکمال حیا روداد اول صفحہ ۳۸ پر اپنی ندوہ مشتاق
کا نتیجہ صاف صاف یوں دیکھئے کہ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے علما اور بزرگوں نے اس انجمن کی
ضرورت و عمدگی کو تسلیم کیا سچ ہے ؎ کیوں حیا کا لگا تیرا جی کو گھن ٭ بیحیا باش و انچہ خواہی کن
اور قیامت بلکہ چراغی یہ کہ اسی روداد صفحہ ۱۱۷ تا ۱۲۱ میں دستخطوں کی فہرست بھی دیکھئے خدا کی شان
علمائے حرمین محترمین ہونا در کنار وہ لوگ اہل عرب بھی نہیں ہندی ہی ہندی بھرے ہیں کہ کچھ اسی
سال حج کو گئے تھے کچھ پہلے سے ہجرت کیے ہوئے لطف یہ کہ ان میں بھی عرف دہی چہار مولوی
اگرچہ نام کے حبیب ناظر حسن دیوبندی جو خدا کا جھوٹا ہونا جائز بتاتے ہیں باقی کچھ
خواندے انھیں علما و کبرائے حرمین بتانا کس قدر شرمناک بات ہے کشف الاستار
سنئے اس سفید جھوٹ پر کیا خوب لکھا کہ اللہ تعالیٰ کی شان جب پرچہ قوت اعلان
تو ملاحظہ ہوں کابل کرناٹک لکھنؤ الہ آباد دیوبند میرٹھ بھوپال

؎ جل مرہ جھوٹ غذا ہو گیا ہے ہائے دیانت تجھے کیا ہو گیا ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
خامساً للہ انصاف یہ تو کوشش ہوا کہ ایک شخص خاص اسی کام کے لیے خرچ دے کر بھیجا جائے اور
وہاں سے پلٹے تو ہندیوں سندیوں آئے گئے خواندہ ناخواندہ کے دستخط لائے کیا گیا
کیا حرمین شریفین میں چاروں مذہب کے مفتی معاذ اللہ نہ رہے تھے اس سے جو کچھ نتیجا نکلا مسلمان
خود سمجھ سکتے ہیں **سادساً** افغان راست کہاں اترتے ہیں
مولوی عبد الغفور ڈپٹی کلکٹر کانپور رکن عظیم ندوہ معتبر اپنی یادداشت مندرجہ **رپورٹ**
سالانہ انجمن شیخان صدیقی میں فرماتے ہیں **ناظم** نے مشتاق علی کو اپنی خدمت
امور کیا کہ وہ اپنے وعظ سے لوگوں کو سمجھاتے کہ **انگریزی تعلیم** کی مسلمانوں کو سخت ضرورت

جناب مولوی محقق محمد لطف اللہ صاحب رامپوری بھی شرکت چلے آئے تھا مسا جناب مولانا الاسد
الاسد الاشد الارشد الامجد مولانا مولوی محمد وصی احمد صاحب
محدث سورتی نے مخالفت فرمائی سادسا روداد کانپور صفحہ ۲۸ پر ہے اس بیان سے حاضرین کو
تکدر ہوا بعض نے کچھ بولنا چاہا مگر قرار پاچکی تھی کہ مجلس میں کسی قسم کی رد و قدح نہ ہو اس لیے خاموشی
اختیار کی گئی اس سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ جو خاموش رہے وہ آپ کی نیچری مجلس کے جابرانہ ضوابط کے
سبب مجبور تھے سابعا مولوی سید ظہور الاسلام صاحب رکن انتظامی ندوہ خط ۲ شوال
سنہ میں فرماتے ہیں حقیقتہً یہ ہے روداد لکھنؤ میں بعض تحریریں ایسی طبع ہوئیں جو باعث مفسدہ
ہوئیں تحریرات کا تغیر و تبدل ضرور ہوگا اصلاح ضرور ہونا چاہیے خط ۱۱ شوال میں تحریر فرماتے
ہیں آپ کی شکایت ناظم صاحب سے بہت بجا ہے حوادث و اشتغال نے ان کی اصلی مزاجی
حالت کو وحشت و از خود رفتگی کو بہت زیادہ بڑھا دیا ہے یا وحشت ثامنا ناظم صاحب خود
جو روداد لکھنؤ صفحہ میں فرماتے ہیں ابراہیم آروی کرسی سے اوٹھے اور ایک گھنٹہ تک خطبہ
بیان کیا اس وقت مولوی صاحب نے تعصبات مقلدین و غیر مقلدین کو بالکل علیحدہ
کیا آخر میں غالباً بعض اصحاب کی غلط فہمی سے کبیدگی کے آثار نمایاں ہوئے تھے مگر لامت اللہ
صاحب و صدر کی تقریر کے بعد دفع ہو گئے دفع ہونے کا حال جو جانتے ہو یا مولوی سید ظہور الاسلام صاحب
سے پوچھو یہی غلط فہمی یہ آپکی نیچریت نہ ہو تو ہی یا وحشت ہر کہ صریح زندقہ کو اسحاد پر کبیدگی
کو غلط فہمی کہو بہر حال یہاں بھی صاحب کے بلا اختلاف کا حال کھل گیا تاسعا مولانا مولوی
شاہ محمد عبد الوہاب صاحب فرنگی محلی رکن اعزازی ندوہ حضرت عالم اہلسنت دام
ظلہ کو اپنے نامہ ۱۱ شوال سنہ میں تحریر فرماتے ہیں لکھنؤ کے ایک جلسہ میں فقیر حاضر ہوا تھا بعض
وجوہ سے درمیان جلسہ سے اوٹھکر فقیر چلا آیا عاشرا مولانا مولوی محمد عبد القیوم صاحب
اپنے نامہ ۱۱ شوال سنہ مطبوعہ فتاوی السنہ صفحہ ۴۲ تا صفحہ ۴۴ میں فرماتے ہیں ۱۰ شوال کو جناب
مولانا شاہ محمد عبد الوہاب صاحب کے یہاں جانا ہوا حضرت نے جلسہ لکھنؤ میں اپنی شرکت کا
حال بیان فرمایا کہ ناظم وغیرہ باصرار مجھے لیگئے ابراہیم آروی نے وعظ کہا اوس کے کلمات پر
میرے کان کھڑے ہوئے کہ یہاں تو صرف کلمہ گوئی پر مدار اسلام ٹھہرایا جاتا ہے جب سخت

مولوی صاحب کے وعظوں سے بہت فائدہ ہوا اور سب کو انگریزی تعلیم کی طرف بہت توجہ ہو گئی اور
اُس کی ترقی کے لیے وسائل ذیل اختیار کیے گئے (۱) چندہ کیا جائے کہ سکیم
بچوں کو فیس اور قیمت کتاب سے مدد دی جائے (ب) دولتمندوں پر زور ڈالا جاتا ہے کہ وہ
اپنی اولاد کو علی گڈھ کالج میں داخل کرا دیں کیونکہ بہاری صاحب اب تو
اِس دورے کی حقیقت کھلی یہ کوئی اسلامی خدمت کا دورہ تھا یا نیچریوں کی غلامی
میں ترویج نیچریت کے لیے ندویوں کے دین و مذہب پر صریح کا دورہ والعیاذ باللہ رب
العالمین

قولہ تا آنکہ حاجی امداد اللہ صاحب **اقول اولاً** یہی جواب کہ **بشر حیال** دکھا کر جناب
حاجی صاحب سے پوچھے دیکھئے تو وہ ندوے کو اچھا بتاتے یا صریح گمراہ بد دین فرماتے ہیں
اصل حقیقت چھپا کر نرا اچھی بات سنا کر جس سے چاہو دستخط کرا لو بہت خوب جناب حاجی صاحب
نے اثبات سنت ندوہ کا ذمہ فرمایا ہے مسلمانوں سے رفع نزاع کر کے حج کا ثواب پائیں ہم
خوش ہمارا خدا خوش اور جب وہ بھی اس کا ذمہ نہ لینگے تو مسلمان خود سمجھ سکتے ہیں کہ غلط نام
لکھکر عوام کو دھوکا دیا جاتا ہے **ثانیاً** حاجی صاحب ہی کی تحریر بالعدال کی بڑی معمول بہ مثنوی شریف
ہی اور ندوہ کو کافی ہے رد دیکھو رفاد الکونین صفحہ ۲۳)

قولہ سوم کا پورد لکھنؤ میں جو علمائے اہلسنت کی کان ہیں دو جلسے ہوئے جن میں کثرت علما
وصوفیہ بالا اختلاف شریک تھے **اقول** ردو گفتگو پہ رد دیتے ہیں **اولاً** جلسہ کا پورد میں
حضرت **عالم اہل سنت** مدظلہ العالی نے جلسے رئیس الاشہاد اختلاف فرمایا ناظم صاحب
کی حرکات ناشائستہ کو پہنچا دکھایا کسی ندوی کو جواب بن نہ آیا **ثانیاً** جناب مولانا مولوی
حافظ **شاہ محمد حسین** صاحب الہ آبادی رکن انتظامی و اعزازی ندوہ کے مواجہہ میں
گفتگو ہوئی انھوں نے اصلاً ناظم صاحب کا ساتھ نہ دیا اور متعدد تحریروں میں اپنا خلاف
ظاہر فرمایا دیکھو فتاوی السنہ و مکتوبات علما و استشہادات خمسہ وغیرہا نامہ ۱۰ شوال ۱۳۱۳
میں فرماتے ہیں ندوہ کا جلسہ ابتدا سے میرے مذاق کے مخالف ہے **ثالثاً** خود جناب مفتی
صاحب صدر ندوہ نے فرمایا میں صبح سے یہی جھینک رہا ہوں میری کوئی نہیں سنتا الخ

مدراسی صاحب کو علمائے کرام میں گنا اور ناظم صاحب ندوہ کا ذکر مضم فرمانا کس قدر اُنکی اہانت و
دلشکنی کا باعث ہوگا اگر کہیے بوجہ نظامت وہ ندوے کے متعلقین میں تھے لہذا اُن سے استثنا کا
موقع نہ تھا تو ندوے کے بعض نوکر کیوں ذکر کیے گئے ناظم صاحب تو بیگاری ہیں تو کیا خلاف کرتے
تو تنخواہ کس سے بچ رہے کیا دین فروشی کرا کر نمک حرامی بھی کراؤ گے۔

قولہ مولوی فتح محمد صاحب تائب **اقول کیا** وہی تائب صاحب جو فتح المبین پر مہر لگا کر کیا کچھ
لکھکر خودکشی کر چکے ہیں **کیا** وہی تائب صاحب جن کے مرجع و ماوے و استاذ و مولیٰ جناب مولوی
عبد الحی صاحب لکھنوی دم واپسین تک غیر مقلدوں کے رد میں لکھا۔ ندوہ
مرچشبول کمنے ہیں تذکرۃ الراشد دیکھیے ندوے کے بعض جنبی سبھاؤ نکو کیا کیا فرمایا ہے ص ۱۳۳ سفیہ
شیطان فرعون بنتا ہے شیطان بنتا ہے ص۱۵۰ خناس خناس ذو وسواس تھا زج من عدا وکتا
ص۱۶۲ نخاس ص۱۶۳ نقال بطال جانی ص۱۷۷ طاغی باغی خبیث الماکل سوسمار سے بدتر نامرد
گمراہ مکار پاجی خناس ص۲۲۳ کلب ص۲۳۰ جہول غفول نقال بطال خائن باغی واہی کاسب
الویل شیخ منتبی نربع شقی مخرب خابطا فی الظلمہ ساقطا فی النقمہ بارک مبرک الجہال والسفہا اگر انکے
کلمات جمع کیے جائیں کئی جزو پر آئیں اور بعض مواقع میں تو صریح فحش مغلظات سنائی ہیں جن کی نقل کی
حاجت نہیں وسیراہا من لیالعہا **کیا** وہی تائب صاحب جو جلسہ کانپور میں انہیں غیر مقلدوں کے
سردار ابراہیم آروی کے خاص نذرکان انتظامی مجلس دینی ندوہ میں داخل کیے جانے کے موید ہوئے
ہیں دیکھو روداد اول ص۱۲۸ حدیث میں ہے جو کچھ آدمی پر کسی کو افسر کرے اور اُن میں وہ ہو
جو اس سے زیادہ اللہ و رسول کو پسندیدہ ہے فقد خان اللہ و رسولہ والمؤمنین اس نے اللہ و
رسول اور مسلمانوں سب کی خیانت کی۔

قولہ مولوی عبد العلیم صاحب مدراسی۔ **اقول** واہ نت ایک تو دکھانے کے ہوتے ہیں ایک دکھا کر
اگر دکھانے سے پوچھو تو **کیا** وہی مدراسی صاحب جو غیر مقلدوں کو گمراہ جانکر صدیق حسن خان کی
مدح میں کیا کیا قصائد نہ لکھ چکے ہیں **کیا** وہی مدراسی صاحب جو ندویوں کی نظمیں چھاپنے میں
بیا میوٹ میں جاتے ہیں کہ یہاں تقطیع سے ضمیمہ لگ گیا یہاں اگر گئی یا عطف حرام ہے افتا کفر ہے
ترتیب میں نظم و نثر ص .... مگر صریح ضلالت

ظلمت نظر آئی اور نور ایمان نہ دکھا الحمد اللہ جو لوگ ایسے حق کو حضرات کو اپنی مجلس پر
ظلمت کا رکن چھاپنے آنکھ نہ جھپکا یہیں اُن کی حیا کا پارہ کس نمبر پہ سمجھا جاتے ہیں ع اس
آنکھ سے ڈریے جو خدا سے نہ ڈری آنکھ تو ہیں حضرت شاہ محمد حسین صاحب الہ آبادی بھی
ابھی تک رکن انتظامی و اعزازی حبیب رہے ہیں جن کا صریح مخالفت ندوہ ہونا طشت
از بام ہے فتواے حیدر آباد و فتاوی القدوہ و فتاوی السنہ سب پر مہر فرما چکے متعدد
تحریرین اظہار شناعات ندوہ میں لکھ چکے صراحۃً لکھدیا کہ ندوہ روز اول سے میرے
مذاق کے مخالف ہے مگر کون سنتا ہے یہی وتیرہ ان علماے فرنگی محل وغیرہم کے
ساتھ برتا گیا اگرچہ اظہار رضی اللہ تعالی عنہم کے ساتھ ندوے کے پرزے کان ویت روا فض
صاحبو تم نے برتاؤ سنا ہوگا کہ وہ حضرات کرام علانیہ بر ملا تبریں کھا کھا کر ان ناپاکوں سے برات
فرماتے اور یہ وہی ضعو کی ایک ٹانگ کہے جاتے کہ نہیں آپ ضرور دل سے ہماری طرف ہیں
پہیتیاں سب لیتے دو دنیا سازی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ ثانیا یہ بار بدل تک بھی تو
کبھی (رنگ) کے پھیر سے بکی جاتی ہے اور وہ نہیں مگر سال اول تو صاف ہی ہے کہ
کہ یہ سب صاحب اول سے ارکان اعزازی ہی جانا محض جھوٹ سال اول نہ جناب
مولانا محمد یعقوب صاحب کو رکن اعزازی بنایا تھا نہ قاری عبد الرحمن صاحب نہ مولوی انوار
صاحب کو (دیکھو روداد اول صفحہ ۴) ثالثا بیچارے مولوی محمد شاہ کو آپنے کس جرم میں
ذکر سے محروم رکھا وہ تو سال اول سے آج تک رکن اعزازی ہیں لطف یہ کہ تم نے تو انکھیں
ذکر ہی سے شرف نہ بخشا ندوے کے پہلے صدر جناب مفتی صاحب کو جو ناظم ندوہ سے
اس سال کبھی اعزازی سے معزول کر دیا مفتی صاحب سال اول و دوم ارکین اعزاز
میں چھپے ہیں (دیکھو صفحہ و ۲) اور سال سوم کا سال بار (دیکھو صفحہ) شاید ندوہ کو
بدلی میں دقائع مسجد جامع وغیرہ سے جو اعزاز ملا اس کے جبانے میں رکنیت اعزازی کا
تمغا چھینا خیر اعزازیت چھین لی صدارت چھینا لو تو جانیں۔

قولہ قاری عبد الرحمن پانی پتی اقول کیا یہی قاری صاحب جامع الشواہد پر مہر کرنے
اور تصدیق میں یہ عبارت لکھتے ہیں (فتح المبین صفحہ ۵۷) ایسا فرقہ (غیر مقلدین) کو

شام کو مسیرسے یہان ناظم وغیرہ دعوت مین آئے ابراہیم ازدی وشاہ امانت اللہ کے عہد کا کاغذ

نکالا ہین نے رد کردیا کہ ان باتونکی یہان ضرورت نہین یہان تصریح کی بات ہونا چاہیے
فتاوی السنہ صفحہ ۶ کیون کیسی حسرت ظاہر فرمائی تالثا حضرت شمس العلما سے استفتا دائمی
وفاقت ندوہ بانیہ پیش کہ صریح مخالفت کو موافق بتاؤ پھر ہم بنانے کو بھاری نام گناؤ ان دیکھو
علماے فرنگی محل کا شمار بھی اسیطرح ہے اس کی لاج آئی کہ لکھنؤ مین جلسہ رہا ہے اور
حضرات فرنگی محل سے کسیکا نام نہ دکھائین اور اسکی غیرت کہ ایک کے سر سے پاؤن تک
گئے وہ کسی طرح تشریف آوری پر راضی نہ ہوئے دوسرے صاحب تشریف لاکر عین جلسے سے
سخت ناراض ہوکر اٹھ گئے. وہ چاہتے نہ آئین خواہ آکر اٹھ جائین سے ولے از ندوہ ی
حقوان برآید کہ او از خود سخن ہی آفریند ہی کیا وہی حضرت شمس العلما جنہون نے فتاوی السنہ
سنک فرمایا تمام جوابات حق وصواب ہین کیا وہی جن کو اقوال ضلال ندوہ کہتے ندوہ
ہین دکھائے گئے فرمایا چاہا اقوال ہین خدا جانے کس جاہل نے لکھے ہین کہا گیا جاہل تو یہ ہے
کہ آدمی رب کے نیچے دو نقطے کہے یہ تو کھلی ضلالتین ہین فرمایا پھر اور کیا ہے کیا وہی جو
رد ندوہ مین عبارات مشایخ وعلما سنکر ہر کلمہ پر فرماتے گئے الحمد بعد الحمد بعدہ صاحبزادو نکو
فتاوی السنہ پر مہر کرنے کا حکم دیا (دیکھو صفحہ تا ۱۰)

قولہم پار سال ارکین اعزازی بزرگان ذیل تھے اقول والا ندوے نے یہ کرکے اعزاز یکا
صیغہ خوب تراشا ہے اپنے نزدیک جو بھاری سا سمجھا جھٹ ارکان اعزازی مین چھاپدیا
اگرچہ آپنے کبھی ندوے کی صورت تک نہ دیکھی ہو بلکہ اگرچہ ندوے سے راضی نہو بلکہ اگرچہ ندوے
سے سخت ناراض ہو بلکہ اگرچہ ندوے کی سخت تذلیل وتفضیح چھاپکر شائع فرما دے دونون
علماے فرنگی محل کا حال اوپر سن چکے آپ سال حضرت مولانا شاہ امین احمد صاحب
سجادہ عالیہ بہار شریف بھی ارکان اعزازی مین گنا دیے (رودادسوم صفحہ) حالانکہ
حضرت ممدوح ندوے کو جیسا ضال وبیباک ومظلم وناپاک جانتے ہین اون کے اشتہار
مطلع الانوار مطبوعہ عروۃ الوثقی صفحہ ۱ تا ۱۹ سے ظاہر ہے وہ کلام طویل ہے مختصر
عبارات مبارک تصدیق فتاوی السنہ دیکھیے صفحہ ۱۸۸ پر فرماتے ہین مجھے اوس مین

ان عیبون کیج فہمون نے خلق کو دھوکا دیا قادری صاحب کا نام لیتے ندوے کو ڈوب مرنا تھا۔

قولہ مولانا محمد عادل صاحب جانشین مولانا شاہ سلامت اللہ صاحب مرحوم **اقول** اولا پھر تو کہتا کس کے جانشین شاہ صاحب قدس سرہ کی عمر گرامی تو بطور ندوہ معصدی وخود کشی مین کٹی یہ ندوی نہین تو ان کے جانشین کیسے ذرا مولانا سے پوچھنا تو کہ آپ کے مولے ان برادران وبزرگان ندوہ سے نااتفاقی ہی مین انتقال فرما گئے ندوہ تھی ہے یہ گناہ معاف ہی نہین ہوسکتا الیس مین صحبت نہین تو ایمان ندارد اور ایمان رخصت تو جنت سی کیا شرکار کیا آپ بھی حضرت مرحوم پر معاذ اللہ یہی شیطانی احکام لگاتے یا ندوہ مخذول کی نزجتھو پڑے کو تپی دکھاتے ہین ثانیا مولانا موصوف فتاوی السنہ پر مہر فرما چکے اور صاف لکھدیا فقیر کو من ابتداے ابتداع ندوہ دوبار اتفاق شرکت ہوا الحق جلبہ ارالکین ندوہ مختلف العقائد ہین بعض فرقہ حقہ اہلسنت سے نہین کہیں ان اب بھی کہتا کہ ندوہ اہلسنت کی مقدس مجلس ہے مگر افسوس کہ ندوے کو حیا دیانت سے اتنا ہی علاقہ ہے جتنا بہاری صاحب کو علم دسنت یا شبلی صاحب کو اسلام وملت سے ع برعکس نہند نام زنگی کافور

باران سوم بہاری صاحب کی تبرق بہار اور اسپر آخر چھپالے کی بھوبار

بہاری صاحب کی نغمی چوورقی ص سے ص تک مفتی صاحب وعبد الغنی کے خطوط کا مذکرہ ہے یہ عبد الغنی وہی ہین جن کی نیچریت و وہابیت مباحث سابقہ مین واضح ہو چکی ان خطوط کا لفافہ حادثہ جانکاہ جنبوہ و **اشتہارات خمسہ سرگزشت و مظہر حق** وغیرہا رسائل اہلسنت مین خوب کھولدیا گیا ندوی صاحب بھی اب اونکا نام لیتے تعلیق چھپاتے منھ چھپاتے ہین یہ بہاری صاحب کی چوورقی اسی زمانہ کی ہے جب وہ خطوط وحی آسمانی بنا کر اخبار ون اشتہار ون مین تشہیر کیے جاتے تھے اہلسنت کی طرف سے جواب چھپتے ہی لو ہے ٹھنڈے ہوگئے تو آن طے شدہ مباحث کی حاجت نہین بہاری صاحب کو تازہ ہوس اوچھلی تو انھین پانچون رسائل خصوصا اگلے تینوں سے اپنی پیاس بجھالین چوورقی مین دو ورقی تو مفتی صاحب وعبد الغنی کے ماتھو گئی بہاری صاحب کی دو ورقی بچا رہی اس پر اگلے دو باران ساون بھادون جی کھولکر برس لیے جل تھل بھر گئے اب حضرت کی نبڑی بہار کو کوآ کے چھپانے کہتے

مولوی محمد عادل کا اصل عبارت سے استناد

خوب دیکھا مولانا اسحٰق صاحب بر ملا ان کو ضال مضل فرمایا کرتے اور آپ باہر نکل گئے کہتے میاں صاحب
مذہب وہی ہے جو ہمارا ہے ظاہر میں ایسا کہدیا ہے اسیطرح ہر عالم دیندار کو ہم مذہب اپنا بنا
دین محمدی اور قرآن و حدیث سے منحرف کرتے ہیں ان کے دین محمدی سے مخالف اور سنت کے
دشمن ہونے میں کچھ شک و شبہہ نہیں جیسے روافض خوارج کے پیچھے نماز پڑھنی ویسے ہی ان کے
پیچھے ان کی امامت جائز نہیں اولاً قاری صاحب ندوے کے دھرم میں کتنے بڑے مفسد جوش
کش ہوئے ثانیاً آپ کے بزرگان دین غیر مقلدین کو کیسا صاف صاف گمراہ بددین بلکہ
مخالفین اسلام بتا کر ندوے کا دھرم بھرم سب خاک میں ملایا ثالثاً سنت و جماعت کا دشمن
بتا کر اتحاد و اتفاق کا دریا کیسا بہو نکا۔ رابعاً ان کے پیچھے نماز ناجائز فرما کر ندوہ کی پہلی
برکت پر کیسا نحوست و ادبار کا پہاڑ گرایا کیا وہی قاری صاحب جنہوں نے رسالہ محو الفساد فی
تلفظ الضاد میں ندوے کے اعلےٰ و اعظم بزرگ دین و پیشوا تے یعنی میاں نذیر حسین دہلوی
اور ان کے اتباع و اذناب کو کیا کیا لفظ سنائیں اور خود کہتے سر پھٹول فساد کی موجیں
سر سے اونچی ہو گئیں ص۱۱ و ۱۲ جو فساد پیدا ہوتا ہے جہال علما سے نکلتا ہے عوام کو اپنے
تعصب و کجروی کی طرف کھینچ کھینچ کر گمراہ اور دین برباد کرتے ہیں ص۱۰ باہمت فساد سے صم بکم
ہو گئے اور وہی لشابہ اپنا کار رہے ہیں دہلی میں نذیر حسین واسطے مناظرہ کے مع اپنے
تلامذہ کے میرے پاس آتے بار بار یہی کہتے تھے ص۱۲ جہالت و نافہمی ان کی خوب ظاہر ہوگئی
ایضاً جہالت و نافہمی اس فرقے کی شمار سے باہر ہیں ص۱۲ محدثین حفظ قرآن میں کوشش کرتے
اور یہ فرقہ تحریف قرآن میں انشاء اللہ تعالےٰ محافظت الٰہی انکو مخذول و نامراد کریگی وعدہ
خلافی اور حق پوشی اور جھوٹ ان کا تحفہ نذریہ ہے واضح ص۲۳ یہ بڈھے نابالغ گمراہ کرتے
ہیں ص۲۳ چند جہال ہند دشمن قرآن و حدیث و فقہ ہو کر قرآن کو باطل کرتے ہیں ص۲۴
کیسا خائن بیباک ہے ابتک رسم الفاظ نہیں جانتا اور دعوے اجتہاد کرتا ہے جب یہ شخص
لامذہب و غیر مقلد ہے پس ساری کتابیں بخاری مسلم وغیرہ قابل استدلال نہ رہیں
کیا دلیل رکھتا ہے کہ جو ان میں لکھا ہے صحیح ہے باوجودیکہ ان کتابوں میں رطب یابس
سب بھرا ہے ص۲۴ یہ فرقہ مانند عنذیہ کے ہے ان سے یہی غرض رہنا چاہئے ص۲۸

مراہون کو سخت علماءکو دین سمجھانا ودیا پوری صاحبونکو عالم بتا کر با تفاق اراکین پیش خویش معاذ اللہ الخ ..... علے العرش کا پرتو دکھانا مراد ہو۔

قولہ اگر ہمارے سر مین دماغ اور دماغ مین عقل ہے **اقول** سر مین دماغ تو اتنا ہے کہ نور افشانی قمر پر شب بھر غل کیجیے مگر عقل ایمانی نصیب اعدا۔

قولہ ایسی مجلس کو بن دیکھے بیکار اوٹھینگی۔ **اقول** شاید یؤمنون بالغیب آپ ہی کی مجلس سے پیدا ہو گا اور پچھلے دن اسکے پوچھنے مین اسٹیج پر اوٹھک بیٹھک یقیمون الصلوٰۃ اور تھکتے ہوئے چندونکی جھنکار ہمارزقنٰہم ینفقون مذہبی بنا قرآن بنا لینے مین نئی تفسیر سے کیا باک۔

قولہ اسکا حلاف ہٹ دھرمی ہو **اقول** پہلے جناب مفتی صاحب سے پوچھیے کہ آپنے جو دو ڈرا دلی ہی فرمایا مین ابھی صبح سے یہی جھینک رہا ہون فتواے حیدرآباد پر مہر چھپائی فتاوی الندوہ کی دوبا فہمیہ فرمائی کتنی ہٹ دھرمی کی آپکے سر مین دماغ مین عقل تھی یا نہین پھر حضرت مولانا شاہ محمد حسین صاحب رکن اعظم اعزازی واستقلامی سے پوچھیے جنکا ذکر آپ بالکل ہضم فرما گئے پھر حضرت شاہ عبد الوہاب صاحب وشمس العلما مولانا نعیم صاحب وحضرت شاہ التفات احمد صاحب وجناب مولانا محمد عادل صاحب سے پوچھیے جنسے آپ ایسی دوڑ دوڑ فی مین سند لائے اور حضرت شاہ امین احمد صاحب رکن اعزازی سے نہ پوچھنا وہ تو صاف فرما چکے کہ تم مین تو ایمان تک نہین (کچھ) بھی حیا ہے تو حضرت سید شاہ بدر الدین صاحب سجادہ نشین پھلواری شریف ومولانا حبیب علی صاحب علوی مقیم اناوہ ومولوی منصور علیخان صاحب ومولوی سید عبد الفتاح صاحب ومولوی عبد السلام صاحب جبلپوری وغیرہم سے بھی پوچھ دیکھنا کہ یہ سب صاحب علماءِ اراکین ندوہ تھے اور ندوہ کے خلاف مہرین کر چکے تحریرین لکھ چکے اور لگے ہاتھون مولوی سید ظہور الاسلام صاحب کی بھی خبر لینا جو ندوہ مین مفاسد مانتے اصلاح واجب جانتے ناظم صاحب کا اصلی مزاج یا وحشت اور اس پر کثرت اشغال کو ہوتے لب ٹھہرا تے ہین شاہ سلیمن صاحب بھی انہا کا الف لام پوچھ لینا زیادہ ہوس ہو تو ان تمام علماءِ حیدرآباد بمبئی گلشن آباد ناسک احمد آباد گجرات دہلی علیگڑھ رامپور مرادآباد شاہجہانپور سیلی بھیت بہار شریف پٹنہ صاحبگنج الہ آباد لکھنؤ بنگال نپور جبلپور مارہرہ شریف ردولی شریف کلکتہ وغیرہم سے پوچھ دیکھنا جنکی تحریرات فتاوی السنہ مین مطبوع ہو چکی

قولہ وہ اہل سنت کی مجلس ہے **اقول** پہلی اللھم بسم اللہ غائب دو ورقی شریف انھیں لفظوں سے شروع ہے یہ اپنے بزرگان دین بچریہ سے سیکھی

قولہ ویتبع غیر سبیل المومنین **اقول** فال قرآن اسے کہتے ہیں آغاز رسائل خصوصًا بزعم خود رسائل دینیہ میں بسم اللہ شریف نہ لکھنا صاف غیر سبیل المومنین کا اتباع کرنا ہے ایک آیت اوپر ہی پڑھ لو نولہ ما تولی ونصلہ جہنم وساءت مصیرا۔ ہاں فال قرآن اسے کہتے ہیں ندوہ مجددلہ نے جیسا جیسا غیر سبیل المومنین کا اتباع کیا باران اول سے واضح ہولیا پھر پڑھو نولہ ما تولی ونصلہ جہنم وساءت مصیرا **عجیب ہدایت** بہاری صاحب آپ مانیں تو ہم ایک عمدہ تاویل بتائیں جس سے اول تا آخر سب اعتراض اوٹھ جائیں۔ آپ ندوہ مجددلہ کو مجدد خود لہ ندا لہ سمجھا جانتے ہیں آپ کی سرخی میں اہل سنت بضم سین وتشدید نون نہیں بکسر سین وتخفیف نون ہے یعنی اونگھنے و غفلت والے اور مقدس اصطلاحی طور پہ یعنی احمق آپ بھی عجب مقدس ہیں اگر کہیے تحریر میں لفظ سنت پر تشدید جو ہے جی تشدید نون پہ کہاں سین پہ لگائی ہے جو یہاں اس تشدید کا محل ہی نہیں لاجرم اوس سے شدت غفلت کی طرف اشارہ ہے تو حاصل یہ ہو کہ وہ سخت غافلوں اور اونگھنوں کی احمق مجلس ہے اسی کی دلیل میں آپنے کریمہ ویتبع الآیۃ مشرکیا اگر کہیے آگے تو اہلسنت والجماعت بمعہ الف لام بہیت موجود ہے کیا خوب جب اونگھنوں کی مجلس ٹھہری تو سوتے میں جو کچھ نکل جائے اچنبھا کیا ہے یہاں تو جھٹک لگی آگئے سرکار کو بیداء فوشامدان خفتہ طالعوں کی مدح ومنقبت کے گیت گانے تھے سرکاری حوپر ہی اسی راگ میں بھری ہے اور آپنے علما سے سن لیا ہوگا کہ اخبار واشعار بیہودہ کے کاغذات بسم اللہ شریف سے شروع نہ کیے جائیں تو ایسے مہمل گیتوں پر کس منہ سے بسم اللہ لکھتے یا یوں کہیے کہ اونگھتے میں کچھ ہوش بجا تھے یہی دو حق بول بولنے تھے رسالہ لکھنا کہ تسمیہ ضرور ہوتا آنکھ لگی نیند نے غافل کردیا سوتے میں بڑ اٹھنے لگے ولہذا صریح مخالفوں سے سند لے آئے تو بحکم رفع القلم عن ثلث سب اعتراضوں کا جواب ہو گیا۔ سرکار انصاف پہ آئیں تو آپ کے سر پر جو تاویل جاہل کا تاج ہم نے رکھا اسے جھینک کر تو پھینکیے گا۔

قولہ مفتی متفق جو کہ اعلا اسم فرمائیں۔ **اقول** اعلا اس بچانا ہے نہ بیچنا۔ ہاں شدید بدنامی

کلومی ندوہ کا غل ہو بیٹھی۔

قولہ جو لوگ حالات سے واقف نہین انکو جو جیسا بہکاتے ویسا کہتے گے **اقول** قد تصدیق ندوی کی یہی اقامت لتفہیم

قولہ پس پھر سے شوشے زہریلے فقرے **اقول** یہی تو سہو ہوا اہلسنت سے تقیہ نہ ہو سکا صاف

صاف پابندی مذہب کو کہا جو ہمیشہ زہر سمجھا ندوے کے بزرگان دین غیر مقلدین کی طرح تقیہ کی پڑیا

مین ملا کر دیا جاتا تو خوش خوش سب کھا لیا جاتا۔

قولہ کہین یہ شوشہ کہ جلسے مین نیچریون وغیرہ کا وعظ ہوگا۔ **اقول** جو لاہے کا تیر جذا چھوٹ کر

قولہ کہین فقرہ کہ نیچریونکا شعبدہ کرا **اقول** خون پوچھکر چھوٹ ہونے کی دعا مانگو یا ابھی سے ہان وہ خوت

کیا حضرت رکن اعزازی و اعظم رکن انتظامی ندوہ کا صریح ارشاد کہ اندر باہر سب علیگڈھ کر حضرات

غیر مذہب والونکا اختیار ہے ہان وہ خون کیا وہی کلکٹر صاحب رکن ندوہ کی تصریح کہ ندوہ نے

دورہ کرا کر بیچ وبیچ نیچریت کرائی ہان وہ گہرا خون کیا ندوہ کی کتابین نیچریات سے لیجے نیچری جو اول

چھلکتی ہونا ہان وہ چھیٹرنگ کا سب سے بڑھکر ڈیڑھ ماتا خون کیا مضامین ثلثہ مین خود ندوی کی صدا

سیٹی کہ ندوہ نیچریون کے کام پورے کرنے کو اوٹھی ع کھل گیا سب یہ ترا اچھید حقنب تونے کیا

قولہ عوام ندوہ کی تخریب کو ثواب جاننے لگے۔ **اقول** جن عضو مین معاذ اللہ آکلہ ہو اصلاح ہی

چاہتے ہین جب اصلاح پذیر نہ رہے پھر سوا قطع کے چارہ کیا ہے

قولہ شاید اسکا سبب بیانات زبانی ہین **اقول** یہ ندوی ہی صاحبونکو مبارک رہے کہ تحریر کچھ تقریر کچھ

زبان کچھ جنان کچھ فتاوی حق مین جنہونکو ندوی کا ضرر ہے فتح المبین وجامع الشواہد پر عمل کیے جاوے

لکھینگے نہین ندوی کا ڈر ہے پابندی مذہب کو زبانی کہلوالو تحریر نہ لو ندوہ کا خطر ہے۔

قولہ اور حیرت یہ کہ ان تحریرات کا خاتمہ و فیصلہ ہو گیا **اقول** یہان سے آخر صفحہ ۷ تک اپنے خاتمہ فیصلہ

کی خبر "حادثہ جانکاہ مفتی لطف اللہ" وغیرہا رسائل خمسہ مذکورہ سے سنیے اور آتش غیظ مین جلیے بھنیے وہی

انکی اس چوٹ کا علاج کر دینگے کہ مراسلات حسنتے اتبک ظاہر کیا کہ مولوی لطف اللہ ندوہ کی ناجوازی

پر فتوی دیا بہاری صبا آفتاب پر خاک اڑانے سے ندوہ ہی کے گرد مین اڑی گی اور بات گئی ایک جہان آنکھون

دیکھ لیا کہ مفتی صاحب نے مزید خلاف ندوہ فتوے پر مہر لگائی اور بعد کو خطون کی خطاؤن نے وہ منہ کی

کھلائی کہ پھر کسی صاحب کو آن آسمانی دھیان مانع ہو کر تنگی یاد نہ آئی ولیہ الحجۃ السامیہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

نادہ پاس مقدم رکھکر اظہار قبول ہو — مقدس حضرتو آپ سے کیا عرض کرنا کہ قیامت کا ہول سخت
شدید ہی اور عالم کے حق مین حق چھپانے پر غضب وعید ہے **اور اگر** ہم غربا غلطی مین ہین
تو بشان علم کا جلوہ دکھائیے بھولتے ہوؤن کو راہ حق بتائیے گذشتہ خطاؤن سے درگذر فرمائیے
صفت ہدایت پر نظر فرمائیے ہم غربا ہاتھ جوڑتے ہین منتین کرتے ہین لیجیے سر آپکے قدمون مین دھرتے ہین
ہمین راہ حق دکھائیے ہمارے ساری شکوک رفع فرمائیے ورنہ ہماری غلطیون کا وبال آپ پر
طالبان ہدایت کو ہدایت نہ دینے کا نکال آپ پر **آخر** کوئی غصہ ہی تو **اول** تو آپکی ندوی کا حکم ہی کہ
کسی امر مین صلح و اختلاف بیجا ہے اسمین محبت نہین تو ایمان نہ رہا آخر ہم بھی کلمہ گو ہین اختلاف نیچر رنج ملاپ ہی
محبت و اتحاد کیواسطے ایمان پہ ترک فرمائیے **ثانیاً** ہم عذر خواہ ہین معاف کیجیے طالب ہدایت ہین ہدایت
دیجیے — **بعض حضرات** کتاب دیکھنے کا عذر بتاتے ہین کہ کلمات سخت تحریر مین آئے ہین مقدس حضرتو
اول تو سوالات وغیرہ اسلات وغیرہ ملاحظہ ہون کس نرمی سے مضمون عرض کی جب ادھر اصلا نہ سنی اور سختی ہی
پلکھی ناچار ادھر بھی قدرے وہ روش فرق کی **ثانیاً** خدا کے لیے آخر یہ کلمات صدیق اکبر فاروق اعظم پر تبرا سے بدتر تو
نہین جب یہ مین ندوہ مین ہو را ذرا سی بات او اسپر جھگڑا تو تین مین در تنازع و بخشش خلاف اسلام تو ان کلمات پر جھنجھلی کسی
سخت دشمن ندوہ کا کام **ثالثاً** ہم ہاتھ جوڑ کر خدا و رسول کا واسطہ دیکے کہ ہمارے شکوک رفع کیجیے آخر یہ جو کچھ ہے
غلطی ہی ہے ہوگا غلطی کو غلطی نہ ماننے کا حیلہ نہ کیجیے **آخر مین اتنی عرض** کہ اگر با ایہمہ کسی وجہ سے
جواب ہی نہ ہے تو آپ اپنے ارکین اعزازی مین حضرت مولانا مولوی محمد نعیم صاحب حضرت شاہ مولوی عبد الوہاب صاحب جناب
مولانا مولوی محمد عادل صاحب جناب مولوی محمد انوار اللہ صاحب کو لکھیے ہین اگر واقعی یہ حضرات بھی رکن اعزازی ندوہ حضرت شاہ مولوی
محمد حسین صاحب حضرت شاہ مولانا امین احمد صاحب کی طرح مخالف ندوہ ہین صرف نمائش عوام کیلیے مع مخالفین کو اپنا اعزازی رکن لکھے
جاتا ہے (اور حقیقۃ الامر بھی یہی) جب تو آپ جانین اور آپکا دین و ایمان اور اگر آپکے زعم مین یہ حضرات ندوہ کے موافق ہین
بہت اچھا آپ سامنے نہ آئیے انھین اعزازی ارکین عالی سے عزت دیجیے گذارش کیجیے یہی ہم غربا کو سمجھا دین طالبان ہدایت کو ہدایت فرمادین
مسلمانو خدا لگتی کہنا اس کا نوٹس مین حرف بیجا کہا ہو ہمارے لیے بانصو **حضرات** ان عرضونکے بعد بھی سائل ندوہ دیکھیے
یا صدر یا ناظم صاحب خود سمجھے نہ ہمین سمجھایا تو جان لیجیے کہ حجت اللہ قائم ہو چکی روز قیامت کسی
حیلہ و عذر کی گنجائش نہ ہی آئندہ اختیار بدست مختار و صلے اللہ تعالی علی سیدنا محمد
وآلہ الاطہار وصحبہ الاخیار آمین والحمد للہ العلی